DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 549

DATED. 24 - 06 .2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 24.06.2026

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	گوادر پورٹ کی ترقی وفعالیت معاشی انقلاب لائے گی، گورنر بلوچستان	جنگ ودیگراخبارات
02	نوجوانوں کو جدید علوم سے آراستہ کرنا ترجیح ہے، وزیراعلیٰ بگٹی	مشرق ودیگراخبارات
03	عوام کو تیز رفتار سفر سہولیات فراہم کرنا اولین ترجیح ہے، سلیم کھوسہ	مشرق ودیگراخبارات
04	تعلیم بلوچستان کی پائیدار ترقی، سماجی استحکام اور خوشحالی کی بنیاد ہے، راحیلہ درانی	جنگ ودیگراخبارات
05	حکومت پائیدار ترقی کے وژن پر عمل پیرا ہے، محمد خان لہڑی	مشرق ودیگراخبارات
06	پیپلز پارٹی نے نظریاتی کارکنوں کو کبھی نظرانداز نہیں، بخت محمد کاکڑ	مشرق ودیگراخبارات
07	ایف سی ساؤتھ ضلعی انتظامیہ کے اشتراک سے نوکچا میں کھلی کچہری	مشرق ودیگراخبارات
08	پاکستان سفارتکاری کے ذریعے مسائل کے حل کا حامی ہے، سیدال خان	مشرق ودیگراخبارات
09	آبادی کا کنٹرول تمام مکاتب فکر کو کردار ادا کرنا ہوگا، ڈپٹی سیکرٹری پی ڈبلیو ڈی	مشرق ودیگراخبارات
10	ٹینڈرنگ عمل مقررہ وقت میں مکمل کیا جائے، بابرخان	جنگ ودیگراخبارات
11	رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ عوام کو بااختیار بنانے کا موثر ذریعہ ہے، سیاسی وسماجی رہنما	جنگ ودیگراخبارات
12	سوراب وپنجگور کی شخصیات کا رابطہ مہم کی حمایت کا اعلان	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

تمپ ایف سی کی کارروائی دہشتگرد اسلحہ وگولہ بارود چھوڑ کر فرار ہوگئے، 7 ویں محرم الحرام کا جلوس اختتام پذیر سیکورٹی کے سخت انتظامات موبائل فون سروس بند، ڈیرہ مراد جمالی قومی شاہراہ پر پل کے نیچے بم دھماکہ، قلات گورنمنٹ کنٹریکٹر کو تین محافظوں سمیت اغواء کرلیا گیا، خالق آباد پولیس کی خالی چیک پوسٹ دھماکے سے تباہ

مسائل:

ڈیری فارمز کے جانب سے دودھ کی قیمتوں میں اضافہ عوام کو تشویش، کوئٹہ شدید گرمی کی لہر، بجلی غائب عوام کو شدید مشکلات کا سامنا، چاغی آوارہ اور باؤلے کتوں کا راج شہریوں کی زندگی اجیرن، مکران کوسٹل ہائی وے پر بسوں کی طویل قطاریں معمول بن گئیں۔

مورخہ 24.06.2026

اداریہ:

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**وزیر اعظم شہباز شریف کا بلوچستان سمیت تمام صوبوں کی یکساں ترقی کا عزم**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا کہ منگل کو قومی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے وزیر اعظم شہباز شریف نے تمام صوبوں کی یکساں ترقی کو یقینی بنانے کا عزم ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ میں نے ہمیشہ یہ کہا ہے کہ اگر صرف پنجاب ترقی کرتا ہے تو وہ پاکستان کی ترقی نہیں ہے جب

CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

تک چاروں صوبے ترقی کی اس دوڑ میں برابر کے شریک نہیں ہوں گے وہ پاکستان کی ترقی نہیں کہلا سکتی وزیر اعظم شہباز شریف نے دریا کو کوزے میں بند کر دیا ہے انتہائی بہترین وژن ہے عین حقیقت بھی یہی ہے کہ کسی ایک صوبے کی ترقی ملک کی ترقی نہیں کہلا سکتی جب تمام صوبے تعمیر و ترقی کے سفر میں یکساں آگے بڑھیں تبھی حقیقی ترقی ہو گی ایک ایسے وقت میں جب ملک معاشی بحالی، علاقائی روابط، بین الاقوامی سفارت کاری اور اندرونی استحکام کے نئے مراحل سے گزر رہا ہے وزیر اعظم کا یہ موقف غیر معمولی اہمیت اختیار کر جاتا ہے کہ قومی ترقی کو کسی ایک صوبے ایک شہر یا ایک خطے تک محدود نہیں کیا جا سکتا ترقی کا حقیقی مفہوم یہ ہے کہ اس کے ثمرات ملک کی تمام اکائیوں اور تمام طبقات تک یکساں طور پر پہنچیں قومی اسمبلی میں اظہار خیال کرتے ہوئے وزیر اعظم نے نہ صرف پاکستان کی حالیہ سفارتی کامیابیوں کا ذکر کیا بلکہ ملک کے اندر قومی ہم آہنگی اور بین الصوبائی تعاون کی ضرورت پر بھی زور دیا۔

اداریے :

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے **"حکومت بلوچستان کا وفاق سے کمیونٹی انفرا سٹرکچر کے اجتماعی منصوبوں پر رقم خرچ کرنے کی تجویز، عوامی مسائل کے حل اور صوبے کی ترقی کی امید"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائم کوئٹہ نے "Unsafe water" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے **"چیف سیکرٹری بلوچستان کی بدولت صوبے میں گڈ گورننس کی مضبوط ہوتی بنیادیں "** کے عنوان سے شیخ عبدالرزاق کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے **"قانون سازی سے ادارہ سازی تک "** کے عنوان سے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 24 JUN 2026 Page No. 1

گوادر پورٹ کی فعالیت خاموش معاشی انقلاب ثابت ہوگی، گورنر مندوخیل

گوادر پورٹ پاکستان کو عالمی تجارتی و اقتصادی سرگرمیوں کے مرکز میں تبدیل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے، چینی قونصل جنرل سے گفتگو

کوئٹہ (نمائندہ جنگ) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ پاکستان اور بلوچستان کے روشن مستقبل کے حوالے سے بھرپور پرامید ہیں اور گوادر پورٹ کی حقیقی فعالیت ایک خاموش معاشی انقلاب ثابت ہوگی۔ ان کا کہنا تھا کہ گوادر پورٹ پاکستان کو عالمی تجارتی و اقتصادی سرگرمیوں کے اہم مرکز میں تبدیل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ یہ بات انہوں نے کراچی میں چین کے قائم مقام قونصل جنرل لی ینگ سے ملاقات کے دوران کہی۔ ملاقات میں سیاسی ڈائریکٹر وانگ ہونگ اور وانگ ویانگ بھی موجود تھے۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ پاکستان اور چین کی 75 سالہ دوستی باہمی احترام، تعاون اور مشترکہ ترقی کی روشن مثال ہے۔ انہوں نے بلوچستان کے نوجوانوں کے لیے جدید تعلیم، صنعتی ترقی اور ٹیکنالوجی کے شعبوں میں چینی تعاون اور تکنیکی معاونت کو اہم قرار دیا۔ چین کے قائم مقام قونصل جنرل لی ینگ نے پاکستان کی ترقیاتی کوششوں کو سراہتے ہوئے بلوچستان میں سرمایہ کاری، بنیادی ڈھانچے کی مضبوطی اور عوام کی فلاح و بہبود میں دلچسپی کا اظہار کیا۔ دونوں رہنماؤں نے پاکستان اور چین کے عوام کے درمیان روابط مزید فروغ دینے پر اتفاق کیا۔

MASHRIQ QUETTA

گوادر پورٹ کی ترقی و فعالیت معاشی انقلاب لائیگی — گورنر بلوچستان

سینٹرل ایشیا سے لیکر جنوبی ایشیا تک اور پورے مشرق وسطی میں پاکستان ایک پل کا کردار ادا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے

ہماری سیاسی و معاشی اہمیت محض انفراسٹرکچر نہیں بلکہ اقتصادی انضمام اور پائیدار ترقی کیلئے دانشمندانہ پیشرفت ہے، گفتگو

کوئٹہ (ن ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ ہم پاکستان اور بلوچستان کے روشن مستقبل کے حوالے سے زیادہ پرامید ہیں۔ گوادر پورٹ کی حقیقی ترقی اور فعالیت معاشی انقلاب لائے گی۔ گوادر......

بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

پورٹ ایک ایسا گیٹ وے ہے جو پاکستان کو عالمی اقتصادی اور تجارتی سرگرمیوں کے عالمی مرکز میں بدل دیگا۔ سینٹرل ایشیا سے لیکر جنوبی ایشیا تک اور پورے مشرق وسطی میں پاکستان ایک پل کا کردار ادا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے جو پورے خطے کی معاشی منڈیوں، ثقافتوں اور صنعتوں کو آپس میں مربوط کریگا۔ ہماری سیاسی و معاشی اہمیت محض انفراسٹرکچر نہیں ہے بلکہ یہ اقتصادی انضمام اور پائیدار ترقی کیلئے ایک دانشمندانہ پیشرفت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں صوبہ سندھ کے دارالحکومت کراچی میں چائنا کے قائمقام قونصل جنرل سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر پولیٹیکل ڈائریکٹر اور دیگر بھی موجود تھے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ پاکستان اور چین کے سیاسی اور سفارتی تعلقات کی 75ویں سالگرہ منا چکے ہیں۔

CamScanner

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 40 روپے

جلد 55 | بدھ 8 محرم الحرام 1448ھ 24 جون 2026ء | نمبر 171

جامعات میں آئی ٹی کی تعلیم کو فروغ دیا جائے

نوجوانوں کو جدید علوم سے آراستہ کرنا ترجیح ہے

وزیراعلیٰ بگٹی

حکومت میرٹ، شفافیت اور مساوی مواقع کی فراہمی چاہتی ہے، ماہ نور بلوچ جیسے طالبعلم صوبے کا روشن مستقبل ہیں، اجلاس سے خطاب، وفود سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت اعلیٰ تعلیم کے فروغ، جامعات کی استعداد کار میں بہتری اور طلبہ کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیمی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اور مؤثر اقدامات پر یقین رکھتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے یونیورسٹی آف مکران پنجگور کے شعبہ کمپیوٹر سائنسز کو درپیش مسائل کے حل اور تعلیمی معیار کی بہتری سے متعلق منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں شعبہ کمپیوٹر سائنسز کے فوری اور مستقل حل کے حوالے سے اہم فیصلے کیے گئے۔ اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات زاہد سلیم، سیکرٹری ہائر ایجوکیشن محمد صالح بلوچ شریک ہوئے، جبکہ یونیورسٹی آف مکران پنجگور کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر سعادت بلوچ نے ویڈیو لنک کے ذریعے شرکت کی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ یونیورسٹی آف مکران پنجگور کے شعبہ کمپیوٹر سائنسز میں فوری طور پر پی ایچ ڈی سطح کے چیئرمین اور دو مستقل لیکچررز کی تعیناتی کے لیے سمری بلا تاخیر ارسال کی جائے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ شعبے میں مستقل اور باقاعدہ تدریسی اسٹاف کی تعیناتی کو بھی جلد از جلد یقینی بنایا جائے گا تاکہ تدریسی عمل کو مؤثر اور معیاری بنایا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس کے دوران ہدایت کی کہ جامعات میں تعلیمی معیار کی بہتری اور خاص طور پر انفارمیشن ٹیکنالوجی اور کمپیوٹر سائنس جیسے اہم شعبوں کو مضبوط بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات فوری طور پر عمل میں لائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو جدید علوم سے آراستہ کرنا صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اس مقصد کے حصول میں کسی قسم کی تاخیر یا غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ حکومت تعلیمی اداروں کو درپیش مسائل کے مستقل حل کے لیے عملی اور دیرپا اصلاحات پر عمل پیرا ہے۔

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کے روز یہاں صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹریز، اراکین صوبائی اسمبلی، حکومتی عہدیداران اور مختلف سیاسی و سماجی شخصیات نے علیحدہ علیحدہ ملاقات کی، جس میں صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں کی رفتار، عوامی مسائل کے حل اور گڈ گورننس کے فروغ سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کرنے والوں میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، صوبائی وزیر انڈسٹریز سردار کوہیار خان ڈومکی، صوبائی وزیر مواصلات میر سلیم خان کھوسہ، صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد دمڑ، مشیر برائے محنت و افرادی قوت سردار غلام رسول عمرانی، صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، پارلیمانی سیکرٹری میر عبدالمجید بادینی، اراکین صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی، ڈاکٹر محمد نواز کبزئی، مولوی نور اللہ، بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ، وزیر اعظم یوتھ پروگرام بلوچستان کے فوکل پرسن نعیم کریم، پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری ربانی خان کاکڑ، سابق صوبائی وزیر میر نصیب اللہ مری، چیئرمین ضلع کونسل ڈیرہ بگٹی وڈیرہ غلام [illegible] کھمانی اور سماجی رہنما ڈاکٹر حیات خان علوی شامل تھے۔ وزیر اعلیٰ سے سی ایس ایس کے حالیہ امتحان میں ٹاپ تھری میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی بلوچستان کی ہونہار طالبہ ماہ نور بلوچ نے بھی ملاقات کی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ماہ نور بلوچ کی شاندار کامیابی کو صوبے کے لیے باعث فخر قرار دیتے ہوئے انہیں خصوصی طور پر سراہا اور بلوچستان کی باصلاحیت بیٹی کی حوصلہ افزائی کے لیے انہیں سووینئر پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ ماہ نور بلوچ جیسے ہونہار طلبہ و طالبات صوبے کا روشن مستقبل ہیں اور ان کی کامیابی دیگر نوجوانوں کے لیے مشعل راہ ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کو تعلیم، مقابلہ جاتی امتحانات اور اعلیٰ پیشہ ورانہ شعبوں میں آگے بڑھنے کے لیے ہر ممکن سہولیات فراہم کر رہی ہے تاکہ وہ ملکی اور بین الاقوامی سطح پر بلوچستان کا نام روشن کر سکیں۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ حکومت میرٹ، شفافیت اور مساوی مواقع کی فراہمی کے اصولوں پر عمل پیرا رہتے ہوئے نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے گی۔

CamScanner

CLI...

DIRECTORATE ...

نظامت اعلیٰ تعلقا ت...

حکومت بلوچس...

Page No. 3

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سی ایس ایس امتحانات میں نمایاں پوزیشن لینے والی ہونہار طالبہ ماہ نور بلوچ کو ... پیش کر رہے ہیں

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایڈیٹر ...

جلد 54 | ... 08 محرم الحرام 1448ھ 24 ... 2026ء ... 08 | شمارہ 348

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email ... | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

طلبہ کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کیلئے کوشاں ہیں، وزیراعلیٰ

جامعات میں تعلیمی معیار کی بہتری آئی ٹی اور کمپیوٹر سائنس جیسے شعبوں کو مضبوط بنانے کیلئے اقدامات فوری عمل کیے جائیں

تاخیر یا غفلت برداشت نہیں کی جائے گی، اجلاس سے خطاب، وزیراعلیٰ کی ماہ نور بلوچ کو سی ایس ایس میں کامیابی پر مبارکباد

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت اعلیٰ تعلیم کے فروغ، جامعات کی استعداد کار میں بہتری اور طلبہ کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیمی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اور موثر اقدامات پر یقین رکھتی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے یونیورسٹی آف مکران پنجگور کے شعبہ کمپیوٹر سائنسز کو درپیش مسائل کے حل اور تدریسی معیار کی بہتری سے متعلق منعقدہ ایک اہم اجلاس .... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں شعبہ کمپیوٹر سائنسز کے فوری اور مستقل حل کے حوالے سے اہم فیصلے کیے گئے اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات زاہد سلیم، سیکرٹری ہائر ایجوکیشن محمد صالح بلوچ شریک ہوئے، جبکہ یونیورسٹی آف مکران پنجگور کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر سعادت بلوچ نے ویڈیو لنک کے ذریعے شرکت کی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ یونیورسٹی آف مکران پنجگور کے شعبہ کمپیوٹر سائنسز میں فوری طور پر پی ایچ ڈی سطح کے چیئرمین اور دو مستقل لیکچررز کی تعیناتی کے لیے سمری بلا تاخیر ارسال کی جائے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ شعبے میں مستقل اور باقاعدہ تدریسی اسٹاف کی تعیناتی کو بھی جلد از جلد یقینی بنایا جائے گا تاکہ تدریسی عمل کو موثر اور معیاری بنایا جا سکے۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس کے دوران ہدایت کی کہ جامعات میں تعلیمی معیار کی بہتری اور خاص طور پر انفارمیشن ٹیکنالوجی اور کمپیوٹر سائنس جیسے اہم شعبوں کو مضبوط بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات فوری طور پر مکمل کیے جائیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو جدید علوم سے آراستہ کرنا صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اس مقصد کے حصول میں کسی قسم کی تاخیر یا غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ ملاقات کرنے والوں میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، صوبائی وزیر ایکسائز سردار کوہیار خان ڈومکی، صوبائی وزیر مواصلات میر سلیم خان کھوسہ، صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد دمڑ، مشیر برائے محنت و افرادی قوت سردار غلام رسول عمرانی، صوبائی وزیر ... پارلیمانی سیکرٹری میر عبدالمجید بادینی، اراکین صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی، ڈاکٹر محمد نواز کبزئی، مولوی نور اللہ، بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ، وزیر اعظم یوتھ پروگرام بلوچستان کے فوکل پرسن فہیم کریم، پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری روزی خان کاکڑ، سابق صوبائی وزیر میر نجیب اللہ مری، چیئرمین ضلع کونسل ... وڈیرہ ... اور سماجی رہنما ڈاکٹر حیات خان ... شامل تھے۔ وزیر اعلیٰ سے سی ایس ایس کے حالیہ امتحان میں ٹاپ ٹین میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی بلوچستان کی ہونہار طالبہ ماہ نور بلوچ نے بھی ملاقات کی۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے صوبائی مشیر برائے محنت سردار غلام رسول عمرانی ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی یونیورسٹی آف مکران پنجگور سے متعلق منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر سردار کوہیار خان ڈومکی ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر ... ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر

قیمت 30 روپے — صفحات 6

www.dailyintekhab.pk

intekhabnews@gmail.com

Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بدھ 24 جون 2026ء بمطابق 08 محرم الحرام 1448ھ | شمارہ نمبر 171

جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیمی سہولتوں کی فراہمی حکومت کی ترجیح ہے، وزیراعلیٰ

جامعات میں تعلیمی معیار کی بہتری اور اہم شعبوں کو مضبوط بنانے کیلئے ضروری اقدامات پر عمل کیے جائیں، یونیورسٹی آف مکران پنجگور سے متعلق اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت اعلیٰ تعلیم کے فروغ، جامعات کی استعداد کار میں بہتری اور طلبہ کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیمی سہولیات کی فراہمی کے لئے عملی اور موثر اقدامات پر یقین رکھتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے یونیورسٹی آف مکران پنجگور کے شعبہ کمپیوٹر سائنسز کو درپیش مسائل کے حل اور تدریسی معیار کی بہتری سے متعلق اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں شعبہ کمپیوٹر سائنسز کے فوری اور مستقل حل کے حوالے سے اہم فیصلے کئے گئے۔ اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات زاہد سلیم، سیکرٹری ہائر ایجوکیشن محمد صالح بلوچ شریک ہوئے جبکہ یونیورسٹی آف مکران پنجگور کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر

بقیہ نمبر 45 صفحہ 5 پر

صالح بلوچ نے ویڈیو لنک شرکت کی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ یونیورسٹی آف مکران پنجگور کے شعبہ کمپیوٹر سائنسز میں فوری طور پر پی ایچ ڈی [illegible] متعلقہ [illegible] کی تعیناتی کے لئے [illegible] ارسال کی جائے گی۔ اس کے ساتھ شعبے میں مستقل [illegible] کی تعیناتی [illegible] جائے گا [illegible] وزیراعلیٰ نے ہدایت کی کہ جامعات میں تعلیمی معیار کی بہتری اور خاص طور پر [illegible] کمپیوٹر سائنس جیسے اہم شعبوں کو مضبوط بنانے کے لئے تمام ضروری اقدامات فوری طور پر عمل کئے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو جدید علوم [illegible] حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اس مقصد کے حصول میں کسی قسم کی کوتاہی یا غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔

ماہ نور بلوچ صوبے کا روشن مستقبل، کامیابی مشعل راہ ہے، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ سے وزراء، پارلیمانی سیکرٹریز، ارکان اسمبلی و دیگر کی ملاقات، صوبے کی سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے گزشتہ روز صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹریز، ارکان اسمبلی، حکومتی عہدیداران اور مختلف سیاسی و سماجی شخصیات نے علیحدہ علیحدہ ملاقات کی جس میں صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں کی رفتار، عوامی مسائل کے حل اور گڈ گورننس کے فروغ سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کرنے والوں میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ

بقیہ نمبر 60 صفحہ 5 پر

حمید درانی، صوبائی وزیر [illegible] سردار [illegible] خان [illegible]، صوبائی وزیر [illegible] میر سلیم کھوسہ، صوبائی وزیر [illegible] برائے صحت [illegible] سردار [illegible]، صوبائی وزیر [illegible] میر ضیاء اللہ لانگو، پارلیمانی سیکرٹری [illegible] رکن اسمبلی [illegible] ڈاکٹر [illegible] بلوچستان [illegible] پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری [illegible] سابق صوبائی وزیر میر نصیب اللہ مری [illegible] شامل تھے۔ وزیراعلیٰ سے سی ایس ایس کے حالیہ امتحان میں [illegible] پوزیشن حاصل کرنے والی بلوچستان کی طالبہ ماہ نور بلوچ نے بھی ملاقات کی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ماہ نور بلوچ کی شاندار کامیابی کو صوبے کے لئے باعث فخر قرار دیتے ہوئے انہیں خصوصی طور پر سراہا [illegible] بلوچستان کی باصلاحیت بیٹی کی حوصلہ افزائی کے لئے انہیں [illegible] انہوں نے کہا کہ ماہ نور بلوچ جیسے ہونہار طلبہ و طالبات صوبے کا روشن مستقبل ہیں اور ان کی کامیابی دیگر نوجوانوں کے لئے مشعل راہ ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت میرٹ [illegible] معیاری تعلیم کی فراہمی کے ساتھ ساتھ [illegible] نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے لئے عملی اقدامات جاری رکھے گی۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے نعیم کریم کی ملاقات

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے فوکل پرسن پرائم منسٹر یوتھ پروگرام چوہدری نعیم کریم نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران ملک اور صوبے کی سیاسی صورتحال، صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں سمیت دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

CamScanner

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 190 بدھ 8 محرم الحرام، 24 جون 2026ء صفحات 6 قیمت 40 روپے

نوجوانوں کو جدید علوم سے آراستہ کرنا حکومت کی ترجیح ہے، وزیراعلیٰ

جامعات میں تعلیمی معیار کی بہتری، شعبہ آئی ٹی و کمپیوٹر سائنس کی مضبوطی کیلئے فوری اقدامات کیے جائیں، اجلاس سے خطاب

باہنر بلوچ جیسی ہونہار طالبہ صوبے کا روشن مستقبل، ان کی کامیابی نوجوانوں کیلئے مشعل راہ ہے، سرفراز بگٹی کی بات چیت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت اعلیٰ تعلیم کے فروغ، جامعات کی استعداد کار میں بہتری اور طلبہ کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیمی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اور موثر اقدامات پر یقین رکھتی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے یونیورسٹی آف تربت مکران پنجگور کے شعبہ کمپیوٹر سائنسز کو درپیش مسائل کے حل اور تدریسی معیار کی بہتری سے متعلق منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس (باقی صفحہ 5 نمبر 37)

کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں شعبہ کمپیوٹر سائنسز کے فوری اور مستقل حل کے حوالے سے اہم فیصلے کیے گئے اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات زاہد سلیم، سیکرٹری ہائر ایجوکیشن محمد صالح بلوچ شریک ہوئے، جبکہ یونیورسٹی آف مکران پنجگور کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر سعادت بلوچ نے ویڈیو لنک کے ذریعے شرکت کی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ یونیورسٹی آف مکران پنجگور کے شعبہ کمپیوٹر سائنسز میں فوری طور پر پی ایچ ڈی سطح کے چیئرمین اور متعلقہ لیکچررز کی تعیناتی کے لیے سمری بلا تاخیر ارسال کی جائے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ شعبے میں مستقل اور باقاعدہ تدریسی اسٹاف کی تعیناتی کو بھی جلد از جلد یقینی بنایا جائے گا تاکہ تدریسی عمل کو موثر اور معیاری بنایا جا سکے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس کے دوران ہدایت کی کہ جامعات میں تعلیمی معیار کی بہتری اور خاص طور پر انفارمیشن ٹیکنالوجی اور کمپیوٹر سائنس جیسے اہم شعبوں کو مضبوط بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات فوری طور پر مکمل کیے جائیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو جدید علوم سے آراستہ کرنا صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اس مقصد کے حصول میں کسی قسم کی تاخیر یا غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ حکومت تعلیمی اداروں کو درپیش مسائل کے مستقل حل کے

وزیراعلیٰ سے فوکل پرسن پرائم منسٹر یوتھ پروگرام کی ملاقات

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے فوکل پرسن پرائم منسٹر یوتھ پروگرام و پاکستان مسلم لیگ (ن) کے مرکزی سینئر رہنما چوہدری نعیم کریم نے وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران ملک اور صوبے کی سیاسی صورتحال، صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں سمیت دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی یونیورسٹی آف مکران پنجگور سے متعلق منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر میر سلیم کھوسہ سرفراز کھوسہ اور عطاء اللہ کھوسہ ملاقات کر رہے ہیں

بے مثل اور دیرپا اصلاحات پر عمل کیا جا رہا ہے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹریز، اراکین صوبائی اسمبلی، حکومتی عہدیداران اور مختلف سیاسی و سماجی شخصیات نے علیحدہ علیحدہ ملاقات کی جس میں صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں کی رفتار، عوامی مسائل کے حل اور گڈ گورننس کے فروغ سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کرنے والوں میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، صوبائی وزیر ایکسائز سردار کوہیار خان ڈومکی، صوبائی وزیر مواصلات میر سلیم خان کھوسہ، صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد دمڑ، مشیر برائے محنت و افرادی قوت سردار غلام رسول عمرانی، صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، پارلیمانی سیکرٹری میر عبدالمجید بادینی، اراکین صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی، ڈاکٹر محمد نواز کبزئی، مولوی نور اللہ، بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ، وزیراعظم یوتھ پروگرام بلوچستان کے فوکل پرسن نعیم کریم، پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری ربانی خان کاکڑ، سابق صوبائی وزیر میر نصیب اللہ مری، چیئرمین ضلع کونسل زیارت ڈپٹی چیئرمین غلام نبی ترکھانی اور سماجی رہنما ڈاکٹر حیات خان غوری شامل تھے

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی
اکرام اللہ خان

جلد 30 | بدھ 24 جون 2026ء بمطابق 08 محرم الحرام 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 172

جدید دور سے ہم آہنگ تعلیمی سہولیات کی فراہمی پر یقین رکھتے ہیں، وزیراعلیٰ

میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت کمران یونیورسٹی پنجگور کے حوالے سے اجلاس، متعلقہ اسٹاف کی تعیناتی کے لیے سمری بلا تاخیر ارسال کی جائے گی

حکومت تعلیمی اداروں کو درپیش مسائل کے مستقل حل کے لیے عملی اور دیرپا اصلاحات پر عمل پیرا ہے، کسی قسم کی تاخیر برداشت نہیں، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت اعلیٰ تعلیم کے فروغ، جامعات کی استعداد کار میں بہتری اور طلبہ وجدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیمی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اور موثر اقدامات پر یقین رکھتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے یونیورسٹی آف کمران پنجگور کے شعبہ کمپیوٹر سائنسز کو درپیش مسائل کے حل اور تدریسی معیار کی بہتری سے متعلق منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں شعبہ کمپیوٹر سائنسز کے فوری اور مستقل حل کے حوالے سے اہم فیصلے کیے گئے۔ اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات زاہد سلیم، سیکرٹری ہائر ایجوکیشن محمد صالح بلوچ شریک ہوئے، جبکہ یونیورسٹی آف کمران پنجگور کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر سعادت بلوچ نے ویڈیو لنک کے ذریعے شرکت کی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ یونیورسٹی آف کمران پنجگور کے شعبہ کمپیوٹر سائنسز میں فوری طور پر پی ایچ ڈی سطح کے چیئرمین اور دو متعلقہ لیکچررز کی تعیناتی کے لیے سمری بلا تاخیر ارسال کی جائے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ شعبے میں مستقل اور باقاعدہ تدریسی اسٹاف کی تعیناتی کو بھی جلد از جلد یقینی بنایا جائے گا تاکہ تدریسی عمل کو موثر اور معیاری بنایا جا سکے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی یونیورسٹی آف کمران پنجگور سے متعلق منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ سے صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹریز اور اراکین اسمبلی کی ملاقاتیں

حکومت میرٹ، شفافیت اور مساوی مواقع کی فراہمی کے اصولوں پر عمل پیرا ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کے روز یہاں صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹریز، اراکین صوبائی اسمبلی، حکومتی عہدیداران اور مختلف سیاسی و سماجی شخصیات نے علیحدہ علیحدہ ملاقات کی جس میں صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں کی رفتار، عوامی مسائل کے حل اور گڈ گورننس کے فروغ سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کرنے والوں میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، صوبائی وزیر انڈسٹریز سردار کوہیار خان ڈومکی، صوبائی وزیر مواصلات میر سلیم خان کھوسہ، صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد دمڑ، مشیر برائے محنت و افرادی قوت سردار غلام رسول عمرانی، صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، پارلیمانی سیکرٹری میر عبدالمجید بادینی، اراکین صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی، ڈاکٹر محمد نواز کبزئی، مولوی نور اللہ، بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلاول خان کاکڑ، وزیراعظم یوتھ پروگرام بلوچستان کے فوکل پرسن نعیم کریم، پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری ربانی خان کاکڑ، سابق صوبائی وزیر میر نصیب اللہ مری، چیئرمین ضلع کونسل ڈیرہ بگٹی وڈیرہ غلام نبی همسانی اور سماجی رہنما ڈاکٹر حیات خان عکوزئی شامل تھے۔ وزیراعلیٰ سے سی ایس ایس کے حالیہ امتحان میں ٹاپ ٹین میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی بلوچستان کی ہونہار طالبہ ماہ نور بلوچ نے بھی ملاقات کی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ماہ نور بلوچ کی شاندار کامیابی کو صوبے کے لیے باعث فخر قرار دیتے ہوئے انہیں خصوصی طور پر سراہا اور بلوچستان کی باصلاحیت بیٹی کی حوصلہ افزائی کے لیے انہیں سوینئر پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ ماہ نور بلوچ جیسے ہونہار طلبہ و طالبات صوبے کا روشن مستقبل ہیں۔

CamScanner

DIRECT
GENERAL
RELATIONS

نظامت اعلیٰ
حکومت ب

Bullet No. 1

Page No. 7

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | بدھ 24 جون 2026ء بمطابق 08 محرم الحرام 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-169

حکومت تعلیمی اداروں کو درپیش مسائل کے مستقل حل کیلئے عملی اصلاحات پر عمل کر رہی ہے، سرفراز بگٹی

حکومت اعلیٰ تعلیم کے فروغ، جامعات کی استعداد کار میں بہتری اور طلبہ کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیمی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اور موثر اقدامات کر رہی ہے

بلوچستان کے نوجوانوں کو جدید علوم سے آراستہ کرنا صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، اس مقصد کے حصول میں کسی قسم کی تاخیر یا غفلت برداشت نہیں کی جائے گی، اجلاس سے خطاب

وزیراعلیٰ بلوچستان سے سی ایس ایس کے امتحان میں ٹاپ ٹین میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی طالبہ ماہ نور بلوچ کی ملاقات، شاندار کامیابی صوبے کے لیے باعث فخر ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی (بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 2 پر)

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کے روز (بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 2 پر)

حکومت اعلیٰ تعلیم کے فروغ، جامعات کی استعداد کار میں بہتری اور طلبہ کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیمی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اور موثر اقدامات پر یقین رکھتی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے یونیورسٹی آف تربت، پنجگور کے شعبہ کمپیوٹر سائنسز کو درپیش مسائل کے حل اور تدریسی معیار کی بہتری سے متعلق منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں شعبہ کمپیوٹر سائنسز کے فوری اور مستقل حل کے حوالے سے اہم فیصلے کیے گئے اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات زاہد سلیم، سیکرٹری ہائر ایجوکیشن محمد صالح بلوچ شریک ہوئے، جبکہ یونیورسٹی آف تربت پنجگور کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر سعادت بلوچ نے ویڈیو لنک کے ذریعے شرکت کی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ یونیورسٹی آف تربت پنجگور کے شعبہ کمپیوٹر سائنسز میں فوری طور پر پی ایچ ڈی سطح کے چیئرمین اور دو متعلقہ لیکچررز کی تعیناتی کے لیے سمری بلا تاخیر ارسال کی جائے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ شعبے میں مستقل اور باقاعدہ تدریسی اسٹاف کی تعیناتی کو بھی جلد از جلد یقینی بنایا جائے گا تاکہ تدریسی عمل کو موثر اور معیاری بنایا جا سکے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس کے دوران ہدایت کی کہ جامعات میں تعلیمی معیار کی بہتری اور خاص طور پر انفارمیشن ٹیکنالوجی اور کمپیوٹر سائنس جیسے اہم شعبوں کو مضبوط بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات فوری طور پر مکمل کیے جائیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو جدید علوم سے آراستہ کرنا صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اس مقصد کے حصول میں کسی قسم کی تاخیر یا غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ حکومت تعلیمی اداروں کو درپیش مسائل کے مستقل حل کے لیے عملی اور دیرپا اصلاحات پر عمل پیرا ہے۔

یہاں صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹریز، اراکین صوبائی اسمبلی، حکومتی عہدیداران اور مختلف سیاسی و سماجی شخصیات نے علیحدہ علیحدہ ملاقات کی جس میں صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں کی رفتار، عوامی مسائل کے حل اور گڈ گورننس کے فروغ سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کرنے والوں میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، صوبائی وزیر انڈسٹریز سردار کوہیار خان ڈومکی، صوبائی وزیر مواصلات میر سلیم خان کھوسہ، صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد دمڑ، مشیر برائے محنت و افرادی قوت سردار غلام رسول عمرانی، صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، پارلیمانی سیکرٹری میر عبدالمجید بادینی، اراکین صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی، ڈاکٹر محمد نواز کبزئی مولوی نوراللہ، بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلاول خان کاکڑ، وزیراعظم یوتھ پروگرام بلوچستان کے فوکل پرسن نعیم کریم، پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری ربانی خان کاکڑ، سابق صوبائی وزیر میر نصیب اللہ مری، چیئرمین ضلع کونسل ڈیرہ بگٹی وڈیرہ غلام نبی شمبانی اور سماجی رہنما ڈاکٹر حیات خان ترکئی شامل تھے وزیراعلیٰ سے سی ایس ایس کے حالیہ امتحان میں ٹاپ ٹین میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی بلوچستان کی ہونہار طالبہ ماہ نور بلوچ نے بھی ملاقات کی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ماہ نور بلوچ کی شاندار کامیابی کو صوبے کے لیے باعث فخر قرار دیتے ہوئے انہیں خصوصی طور پر سراہا اور بلوچستان کی باصلاحیت بیٹی کی حوصلہ افزائی کے لیے انہیں سوینئر پیش کیا انہوں نے کہا کہ ماہ نور بلوچ جیسے ہونہار طلبہ و طالبات صوبے کا روشن مستقبل ہیں اور ان کی کامیابی دیگر نوجوانوں کے لیے مشعل راہ ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کو تعلیم، مقابلہ جاتی امتحانات اور اعلیٰ پیشہ ورانہ شعبوں میں آگے بڑھنے کے لیے ہر ممکن سہولیات فراہم کر رہی ہے تاکہ وہ ملکی اور بین الاقوامی سطح پر بلوچستان کا نام روشن کر سکیں انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت میرٹ، شفافیت اور مساوی مواقع کی فراہمی کے اصولوں پر عمل پیرا رہتے ہوئے نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے گی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے چوہدری نعیم کریم کی ملاقات

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے فوکل پرسن پرائم منسٹر یوتھ پروگرام و پاکستان مسلم لیگ (ن) کے مرکزی سینئر رہنما چوہدری نعیم کریم (بقیہ نمبر 41 صفحہ نمبر 7 پر) نے وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران ملک اور صوبے کی سیاسی صورتحال، صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں سمیت دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی یونیورسٹی آف تربت پنجگور سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو ملاقات کر رہے ہیں

DIREC
GENERA
RELATIONS

نظامت اعلیٰ ت
حکومت ب

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: حسیل الرحمٰن
بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 77 | بدھ 24 جون 2026ء، 08 محرم الحرام 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 288

Bullet No. 1

Page No. 8

بلوچستان کے نوجوانوں کو جدید علوم سے آراستہ کرنا اولین ترجیح ہے، میر سرفراز بگٹی

اس مقصد کے حصول میں کسی قسم کی تاخیر یا غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ حکومت تعلیمی اداروں کو درپیش مسائل کے مستقل حل کے لیے عملی اور دیرپا اصلاحات پر عمل پیرا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

صوبائی حکومت اعلیٰ تعلیم کے فروغ، جامعات کی استعداد کار میں بہتری اور طلبہ کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیمی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اور موثر اقدامات پر یقین رکھتی ہے، اعلیٰ سطحی اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت اعلیٰ تعلیم کے فروغ، جامعات کی استعداد کار میں بہتری اور طلبہ کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیمی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اور موثر اقدامات پر یقین رکھتی ہے ان خیالات کا (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

اظہار انہوں نے یونیورسٹی آف تربت مکران کے شعبہ کمپیوٹر سائنس کو درپیش مسائل کے حل اور تدریسی سہولیات کی بہتری سے متعلق منعقدہ ایک اہم اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں شعبہ کمپیوٹر سائنس کو [illegible] مستقل حل کے حوالے سے اہم فیصلے کیے گئے۔ اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات زاہد سلیم، سیکرٹری [illegible] شریک ہوئے جبکہ یونیورسٹی آف تربت مکران کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر [illegible] نے ویڈیو لنک کے ذریعے شرکت کی۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ یونیورسٹی آف تربت مکران کے شعبہ کمپیوٹر سائنس میں [illegible] کی تعیناتی کے لیے [illegible] کی جائے گی۔ [illegible] وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جامعات میں تعلیمی معیار کی بہتری اور طلبہ کو [illegible] بلوچستان کے نوجوانوں کو جدید علوم سے آراستہ کرنا صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اس مقصد کے حصول میں کسی قسم کی تاخیر یا غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ حکومت تعلیمی اداروں کو درپیش مسائل کے مستقل حل کے لیے عملی اور دیرپا اصلاحات پر عمل پیرا ہے۔

وزیراعلیٰ سے صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹریز، اراکین اور دیگر حکام کی ملاقاتیں

جس میں صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں کی رفتار، عوامی مسائل کے حل اور گڈ گورننس کے فروغ سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا

ماہ نور بلوچ جیسے ہونہار طلبہ و طالبات صوبے کا روشن مستقبل ہیں اور ان کی کامیابی دیگر نوجوانوں کے لیے مشعل راہ ہے، باصلاحیت بچی کی حوصلہ افزائی کے لیے انہیں سوینئر پیش کیا

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کے روز یہاں صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹریز، اراکین صوبائی اسمبلی، سرکاری عہدیداران اور مختلف سیاسی و سماجی شخصیات نے علیحدہ علیحدہ ملاقات کی جس میں صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں کی رفتار، عوامی مسائل کے حل اور گڈ گورننس کے فروغ سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کرنے والوں میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ (بقیہ 7 صفحہ 2 پر)

حمید خان درانی، صوبائی وزیر [illegible] سردار کوہیار خان ڈومکی، صوبائی وزیر مواصلات میر سلیم [illegible] صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ [illegible] صوبائی وزیر [illegible] پارلیمانی سیکرٹری [illegible] اراکین صوبائی اسمبلی انجینئر زرک خان [illegible] بلوچستان یوتھ [illegible] وزیر اعظم یوتھ پروگرام بلوچستان کے فوکل پرسن [illegible] پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری [illegible] سابق صوبائی وزیر میر [illegible] شامل تھے۔ وزیر اعلیٰ سے سی ایس ایس کے حالیہ امتحان میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی بلوچستان کی ہونہار طالبہ ماہ نور بلوچ نے بھی ملاقات کی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ماہ نور بلوچ کی شاندار کامیابی کو صوبے کے لیے باعث فخر قرار دیتے ہوئے انہیں خصوصی طور پر سراہا اور بلوچستان کی باصلاحیت بچی کی حوصلہ افزائی کے لیے انہیں سوینئر پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ ماہ نور بلوچ جیسے ہونہار طلبہ و طالبات صوبے کا روشن مستقبل ہیں اور ان کی کامیابی دیگر نوجوانوں کے لیے مشعل راہ ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کو تعلیم، [illegible] مواقع اور [illegible] میں آگے بڑھنے کے لیے ہر ممکن سہولیات فراہم کر رہی ہے تاکہ وہ ملکی اور بین الاقوامی سطح پر بلوچستان کا نام روشن کر سکیں۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت میرٹ، شفافیت اور مساوی مواقع کی فراہمی کے اصولوں پر عمل پیرا ہے اور نوجوانوں کی صلاحیتوں کو ابھارنے کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے گی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے وزیراعظم یوتھ پروگرام کے فوکل پرسن ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی ملاقات کر رہی ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 9

Daily Qudrat Quetta
قدرت کوئٹہ
صفحات 8 قیمت 15 روپے
چیف ایڈیٹر نعمت اللہ
جلد 22 | بدھ 24 جون 2026، 08 محرم الحرام 1447ھ | شمارہ 78

حکومت تعلیمی معاملات میں بہتری کیلئے کوشاں ہے
سرفراز بگٹی

صوبائی حکومت اعلیٰ تعلیم کے فروغ، جامعات کی استعداد کار میں بہتری اور طلبہ کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیمی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اور مؤثر اقدامات پر یقین رکھتی ہے

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس کے دوران ہدایت کی کہ جامعات میں تعلیمی معیار کی بہتری اور خاص طور پر انفارمیشن ٹیکنالوجی اور کمپیوٹر سائنس جیسے اہم شعبوں کو مضبوط بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات فوری طور پر مکمل کیے جائیں، بلوچستان کے نوجوانوں کو جدید علوم سے آراستہ کرنا صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت اعلیٰ تعلیم کے فروغ، جامعات کی استعداد کار میں بہتری اور طلبہ کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیمی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اور مؤثر اقدامات پر یقین رکھتی ہے ان خیالات کا اظہار بقیہ 1 صفحہ 6 پر

انہوں نے یونیورسٹی آف تربت، مکران کے شعبہ کمپیوٹر سائنسز کو درپیش مسائل کے حل اور تدریسی معیار کی بہتری سے متعلق منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں شعبہ کمپیوٹر سائنسز کے فوری اور مستقل حل کے حوالے سے اہم فیصلے کیے گئے اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات زاہد سلیم، سیکرٹری ہائر ایجوکیشن محمد صالح بلوچ شریک ہوئے، جبکہ یونیورسٹی آف تربت مکران کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر سعادت اللہ نے ویڈیو لنک کے ذریعے شرکت کی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ یونیورسٹی آف تربت مکران کے شعبہ کمپیوٹر سائنسز میں فوری طور پر پی ایچ ڈی اساتذہ کی بھرتی عمل میں لائی جائے گی اور وزٹنگ لیکچررز کی تعیناتی کے لیے سمری بلا تاخیر ارسال کی جائے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ شعبے میں مستقل اور باقاعدہ تدریسی اسٹاف کی تعیناتی کو بھی جلد از جلد یقینی بنایا جائے گا تاکہ تدریسی عمل کو مؤثر اور معیاری بنایا جا سکے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس کے دوران ہدایت کی کہ جامعات میں تعلیمی معیار کی بہتری اور خاص طور پر انفارمیشن ٹیکنالوجی اور کمپیوٹر سائنس جیسے اہم شعبوں کو مضبوط بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات فوری طور پر مکمل کیے جائیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو جدید علوم سے آراستہ کرنا صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اس مقصد کے حصول میں کسی قسم کی تاخیر یا غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ حکومت تعلیمی اداروں کو درپیش مسائل کے مستقل حل کے لیے عملی اور دیرپا اصلاحات پر عمل پیرا ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے فوکل پرسن برائے منسٹر یوتھ پروگرام چوہدری نسیم کریم کی ملاقات

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے فوکل پرسن پرائم منسٹر یوتھ پروگرام پاکستان مسلم لیگ (ن) کے مرکزی سینئر رہنما چوہدری نسیم کریم نے بقیہ 37 صفحہ 6 پر

وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران ملک اور صوبے کی سیاسی صورتحال، صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں سمیت دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی یونیورسٹی آف تربت مکران سے متعلق منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECT
GENERAL
RELATIONS B

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 10

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | بدھ 24 جون 2026ء، 8 محرم الحرام 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 172

صوبائی حکومت اعلیٰ تعلیم کے فروغ کیلئے موثر اقدامات اٹھا رہی ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان

انفارمیشن ٹیکنالوجی اور کمپیوٹر سائنس جیسے اہم شعبوں کو مضبوط بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات فوری طور پر مکمل کیے جائیں

حکومت نوجوانوں کو تعلیم، مقابلہ جاتی امتحانات اور اعلیٰ پیشہ ورانہ شعبوں میں آگے بڑھنے کے لیے ہر ممکن سہولیات فراہم کر رہی ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت اعلیٰ تعلیم کے فروغ، جامعات کی استعداد کار میں بہتری اور طلبہ کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیمی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اور موثر اقدامات پر یقین رکھتی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے یونیورسٹی آف مکران، پنجگور کے شعبہ کمپیوٹر سائنسز کو درپیش مسائل کے حل اور تدریسی معیار کی بہتری سے متعلق منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں شعبہ کمپیوٹر سائنسز کے فوری اور مستقل حل کے حوالے سے اہم فیصلے کیے گئے اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات زاہد سلیم، سیکرٹری ہائر ایجوکیشن محمد صالح بلوچ شریک ہوئے، جبکہ یونیورسٹی آف مکران پنجگور کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر سعادت بلوچ نے ویڈیو لنک کے ذریعے شرکت کی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ یونیورسٹی آف مکران، پنجگور کے شعبہ کمپیوٹر سائنسز میں فوری طور پر پی ایچ ڈی سطح کے چیئرمین اور دو متعلقہ لیکچررز کی تعیناتی کے لیے سمری بلا تاخیر ارسال کی جائے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ شعبے میں مستقل اور باقاعدہ تدریسی اسٹاف کی تعیناتی کو بھی جلد از جلد یقینی بنایا جائے گا تاکہ تدریسی عمل کو موثر اور معیاری بنایا جا سکے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس کے دوران ہدایت کی کہ جامعات میں تعلیمی معیار کی بہتری اور خاص طور پر انفارمیشن ٹیکنالوجی اور کمپیوٹر سائنس جیسے اہم شعبوں کو مضبوط بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات فوری طور پر مکمل کیے جائیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو جدید علوم سے آراستہ کرنا صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اس مقصد کے حصول میں کسی قسم کی تاخیر یا غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ حکومت تعلیمی اداروں کو درپیش مسائل کے مستقل حل کے لیے عملی اور دور رس اصلاحات پر عمل پیرا ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے وزیراعظم یوتھ پروگرام چوہدری نعیم کریم کی ملاقات

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے وزیراعظم یوتھ پروگرام و پاکستان مسلم لیگ (ن) کے مرکزی سینئر رہنما چوہدری نعیم کریم نے وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران ملک اور صوبے کی سیاسی صورتحال، صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں سمیت دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

CLIPPING SERVICE

DIREC[TORATE] GENERAL [PUBLIC] RELATIONS

نظامت اعلیٰ تع[لقات عامہ] حکومت بل[وچستان]

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

Bullet No. 1

Page No. 1

جلد 29 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | شمارہ 120

بدھ 24 جون 2026ء | 8 محرم الحرام | 1448ھ | رجسٹرڈ ڈی سی بی-10

حکومت میرٹ، شفافیت اور مساوی مواقع کی فراہمی کے اصولوں پر عمل پیرا ہے، سرفراز بگٹی

ماہ نور بلوچ جیسے ہونہار طلبہ و طالبات صوبے کا روشن مستقبل کامیابی دیگر نوجوانوں کے لیے مشعل راہ ہے، وزیراعلیٰ

حکومت جامعات کی استعداد کار میں بہتری اور طلبہ کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیمی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات پر یقین رکھتی ہے

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کے روز یہاں صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹریز، اراکین صوبائی اسمبلی، حکومتی عہدیداران اور مختلف سیاسی و سماجی شخصیات نے علیحدہ علیحدہ ملاقات کی جس میں صوبے کی مجموعی سیاسی صورتحال، ترقیاتی منصوبوں کی رفتار، عوامی مسائل کے حل اور گڈ گورننس کے فروغ سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا ملاقات کرنے والوں میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، صوبائی وزیر انڈسٹریز سردار کوہیار خان ڈومکی، صوبائی وزیر مواصلات میر سلیم خان کھوسہ، صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد دمڑ، مشیر برائے محنت و افرادی قوت سردار غلام رسول عمرانی، صوبائی وزیر داخلہ میر ضیا اللہ لانگو، پارلیمانی سیکرٹری میر عبدالمجید بادینی، اراکین صوبائی اسمبلی انجینئر زمرک خان اچکزئی، ڈاکٹر محمد نواز کبزئی، مولوی نور اللہ، بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ کے وائس چیئرمین بلاول خان کاکڑ، وزیراعظم یوتھ پروگرام بلوچستان کے فوکل پرسن نسیم کریم، پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری ربانی خان کاکڑ، سابق صوبائی وزیر میر نصیب اللہ مری، چیئرمین ضلع کونسل ڈیرہ بگٹی وڈیرہ غلام نبی کھیمانی اور سماجی رہنما ڈاکٹر حیات خان شکوکی شامل تھے وزیراعلیٰ سے سی ایس ایس کے حالیہ امتحان میں ٹاپ ٹین میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی بلوچستان کی ہونہار طالبہ ماہ نور بلوچ نے بھی ملاقات کی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ماہ نور بلوچ کی شاندار کامیابی کو صوبے کے لیے باعث فخر قرار دیتے ہوئے انہیں خصوصی طور پر سراہا اور بلوچستان کی باصلاحیت بیٹی کی حوصلہ افزائی کے لیے انہیں سوینئر پیش کیا انہوں نے کہا کہ ماہ نور بلوچ جیسے ہونہار طلبہ و طالبات صوبے کا روشن مستقبل ہیں اور ان کی کامیابی دیگر نوجوانوں کے لیے مشعل راہ ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کو تعلیم، مقابلہ جاتی امتحانات اور اعلیٰ پیشہ ورانہ شعبوں میں آگے بڑھنے کے لیے ہر ممکن سہولیات فراہم کر رہی ہے تاکہ وہ ملکی اور بین الاقوامی سطح پر بلوچستان کا نام روشن کر سکیں انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت میرٹ، شفافیت اور مساوی مواقع کی فراہمی کے اصولوں پر عمل پیرا رہتے ہوئے نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے لیے عملی اقدامات جاری رکھے گی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی یونیورسٹی آف مکران پنجگور سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت اعلیٰ تعلیم کے فروغ، جامعات کی استعداد کار میں بہتری اور طلبہ کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ تعلیمی سہولیات کی فراہمی کے لیے عملی اور مؤثر اقدامات پر یقین رکھتی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے یونیورسٹی آف مکران پنجگور کے شعبہ کمپیوٹر سائنسز کو درپیش مسائل کے حل اور تدریسی معیار کی بہتری سے متعلق منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس سے خطاب صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں شعبہ کمپیوٹر سائنسز کے فوری اور مستقل حل کے حوالے سے اہم فیصلے کیے گئے اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی و ترقیات زاہد سلیم، سیکرٹری ہائر ایجوکیشن محمد صالح بلوچ شریک ہوئے، جبکہ یونیورسٹی آف مکران پنجگور کے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر سعادت بلوچ نے ویڈیو لنک کے ذریعے شرکت کی اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ یونیورسٹی آف مکران پنجگور کے شعبہ کمپیوٹر سائنسز میں فوری طور پر پی ایچ ڈی سطح کے چیئرمین اور دو متعلقہ لیکچررز کی تعیناتی کے لیے سمری بلا تاخیر ارسال کی جائے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ شعبے میں مستقل اور باقاعدہ تدریسی اسٹاف کی تعیناتی کو بھی جلد از جلد یقینی بنایا جائے گا تاکہ تدریسی عمل کو مؤثر اور معیاری بنایا جا سکے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اجلاس کے دوران ہدایت کی کہ جامعات میں تعلیمی معیار کی بہتری اور خاص طور پر انفارمیشن ٹیکنالوجی اور کمپیوٹر سائنس جیسے اہم شعبوں کو مضبوط بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات فوری طور پر عمل کیے جائیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو جدید علوم سے آراستہ کرنا صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اس مقصد کے حصول میں کسی قسم کی تاخیر یا غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ حکومت تعلیمی اداروں کو درپیش مسائل کے مستقل حل کے لیے عملی اور دیرپا اصلاحات پر عمل پیرا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1496 QUETTA Wednesday June 24, 2026 / Muharram 08, 1448

Bugti encourages youth to excel in education, competitive exams

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfraz Bugti on Tuesday reaffirmed the provincial government's commitment to merit, transparency, and equal opportunities, stressing practical measures to harness the potential of the youth.

The CM held separate meetings with provincial ministers, parliamentary secretaries, members of the provincial assembly, government officials, and political and social figures. The discussions focused on the province's overall political situation, the pace of development projects, resolution of public issues, and the promotion of good governance.

The CM also met Mahnoor Baloch, a talented student from Balochistan who secured a position among the top ten in the recent CSS examination. He praised her outstanding achievement as a source of pride for the province and presented her with a souvenir in recognition of her success. He stated that students like Mahnoor represent the bright future of Balochistan and serve as role models for other young people.

Sarfraz Bugti emphasized that the provincial government is providing every possible facility to youth in education, competitive examinations, and professional fields so they can excel and bring pride to Balochistan at both national and international levels.

He reiterated that the government will continue to pursue reforms based on merit, transparency, and equal opportunities, ensuring that the talents of the province's youth are fully utilized.

Mir Sarfraz Bugti also reaffirmed the provincial government's firm commitment to promoting higher education, enhancing the capacity of universities, and equipping students with modern facilities that meet the demands of the contemporary era.

He made these remarks while chairing a high-level meeting convened to address challenges faced by the Department of Computer Sciences at the University of Makran, Panjgur, and to improve teaching standards. The meeting was attended by Provincial Minister for Education Raheela Hameed Durrani, Chief Secretary Balochistan Shakeel Qadir Khan, Additional Chief Secretary Planning and Development Zahid Saleem, and Secretary Higher Education Muhammad Saleh Baloch. Vice Chancellor of the University of Makran, Professor Dr. Saadat Baloch, joined via video link.

During the session, key decisions were taken to ensure immediate and long-term solutions. It was resolved that a PhD degree holder Chairman and two lecturers would be appointed without delay, while permanent teaching staff would also be recruited to strengthen the department and ensure quality education.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 24 JUN 2026 Page No. 13

تعلیم بلوچستان کی پائیدار ترقی، سماجی استحکام اور خوشحالی کی بنیاد ہے، راحیلہ درانی

حکومت صوبے کے ہر بچے، بالخصوص بچیوں، کو معیاری تعلیم کی فراہمی کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر تعلیم راحلیہ حمید خان درانی نے کہا ہے کہ تعلیم بلوچستان کی پائیدار ترقی، سماجی استحکام اور خوشحالی کی بنیاد ہے۔ حکومت صوبے کے ہر بچے، بالخصوص بچیوں، کو معیاری تعلیم کی فراہمی کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گذشتہ روز حکومت بلوچستان یورپی یونین اور یونیسف کے اشتراک سے جاری پانچ سالہ بلوچستان ایجوکیشن سپورٹ پروگرام (BES-II) کی کامیاب تکمیل کے موقع پر تقریب سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کے وژن کے مطابق یورپی یونین اور یونیسف کے ساتھ ایک وائبرنٹ مربوط شراکت داری نے بلوچستان کے تعلیمی نظام کو مضبوط بنانے اور لاکھوں بچوں کی زندگیوں میں مثبت تبدیلی لانے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ پروگرام کے تحت تعلیمی منصوبہ بندی، احتساب اور شواہد پر مبنی فیصلہ سازی کو بہتر بنانے کے لیے متعدد اصلاحات متعارف کرائی گئیں۔

MASHRIQ QUETTA

پیپلز پارٹی نے نظریاتی کارکنوں کو کبھی نظر انداز نہیں، بخت محمد کاکڑ

بلاول بھٹو زرداری کی کامیاب پالیسیوں کی بدولت گلگت میں بھی پی پی کی حکومت بنی

عوام کی خدمت کا سفر اسی جذبے کیساتھ جاری رکھیں گے، صوبائی وزیر صحت

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ امجد حسین ایڈووکیٹ کو وزیر اعلیٰ گلگت بلتستان بلا مقابلہ منتخب ہونے پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ عوام کی فلاح و بہبود اور نظریاتی کارکنوں کو کسی صورت نظر انداز نہیں کیا گیا ہے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی کامیاب پالیسی کی بدولت آج گلگت میں بھی پاکستان پیپلز پارٹی کی حکومت بنی ہے جو عوام کی امنگوں کے مطابق فیصلے کرے گی یہ بات انہوں نے گزشتہ......

بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

روز میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ یہ کامیابی چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے وژن، عوامی سیاست اور انتخابی مہم میں کارکنوں کی انتھک محنت کا ثمر ہے بلاول بھٹو زرداری کی قیادت میں پاکستان پیپلز پارٹی ملک بھر میں مزید کامیابیاں حاصل کرے گی اور عوام کی خدمت کا سفر اسی جذبے کے ساتھ جاری رہے گا پاکستان پیپلز پارٹی نے ہر دور میں آمریت کی بجائے جمہوریت کو تقویت دی ہے جس کی تمام کامیاب پالیسیاں کی بدولت جہاں بھی پیپلز پارٹی کی گورنمنٹ رہی ہے وہاں عوام نے سکھ کا سانس لیا ہے

MASHRIQ QUETTA

عوام کو تیز رفتار سفری سہولیات فراہم کرنا اولین ترجیح ہے، سلیم کھوسہ

ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل حکومت کی اہم ذمہ داریوں میں شامل ہے، صوبائی وزیر مواصلات

ترقیاتی منصوبوں میں ناقص میٹریل کے استعمال پر سخت کارروائی ہوگی، وفود سے گفتگو

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات بلوچستان میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ موجودہ صوبائی حکومت بلوچستان میں سڑکوں اور عوامی انفراسٹرکچر کی بہتری کو اولین ترجیح دے رہی ہے تاکہ عوام کو محفوظ، معیاری اور تیز رفتار سفری سہولیات فراہم کی جا سکیں ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل حکومت کی اولین ذمہ داری ہے اور اس سلسلے میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی میر سلیم کھوسہ نے کہا کہ بلوچستان کا وسیع رقبہ اور دور دراز علاقے موثر مواصلاتی نظام کے متقاضی ہیں۔ حکومت نے رواں مالی سال میں اربوں روپے کی لاگت سے مختلف شاہراہوں......

بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

پلوں اور سرکاری عمارتوں کی تعمیر و مرمت کے منصوبے شروع کیے ہیں۔ ان منصوبوں میں دیہی سڑکوں کی بحالی، بین الاضلاعی شاہراہوں کی توسیع اور سیلاب سے متاثرہ انفراسٹرکچر کی تعمیر نو شامل ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ تمام جاری اسکیموں کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے اور کام کی رفتار کو مزید تیز کیا جائے تاکہ عوام کو جلد از جلد سہولیات میسر آ سکیں۔ وزیر موصوف نے واضح کیا کہ ناقص میٹریل کے استعمال یا تاخیر کے ذمہ دار افسران اور ٹھیکیداروں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی صوبائی وزیر نے کہا کہ حکومت بلوچستان پسماندہ اضلاع کو مرکزی دھارے میں لانے کے لیے خصوصی اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ دور افتادہ علاقوں میں سڑکوں کی تعمیر سے نہ صرف عوام کے لیے سفری سہولتیں بہتر ہوں گی بلکہ تعلیم، صحت اور تجارت کے شعبوں میں بھی مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ بہتر شاہراہیں سرمایہ کاری کے فروغ اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے میں اہم کردار ادا کریں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ محکمہ مواصلات و تعمیرات میں شفافیت کو یقینی بنانے کے لئے جدید مانیٹرنگ سسٹم متعارف کرایا جا رہا ہے۔ تمام منصوبوں کی پیش رفت کی باقاعدہ نگرانی کی جائے گی اور رپورٹنگ کا نظام مزید موثر بنایا جائے گا۔ میر سلیم کھوسہ نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت صوبے کے عوام سے کیے گئے وعدوں کو ہر صورت پورا کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ ترقی کا سفر مشکل ضرور ہے مگر ناممکن نہیں، اور اجتماعی کاوشوں سے بلوچستان کو خوشحال اور ترقی یافتہ صوبہ بنایا جائے گا۔

حکومت پائیدار ترقی کے وژن پر عمل پیرا ہے، محمد خان لہڑی

ترقیاتی منصوبوں کے مثبت اثرات عوام پر مرتب ہو رہے ہیں، پارلیمانی سیکرٹری ایکسائز

ہماری اولین ترجیح تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی کی فراہمی ہے، وفود سے گفتگو

کوئٹہ (آئی این پی) صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے ایکسائز میر محمد خان لہڑی سے سول سیکرٹریٹ کوئٹہ میں یونین کونسل قبولہ کے چیئرمین سردارزادہ احمد الیاس چندرانی نے ملاقات کی ملاقات میں علاقائی صورتحال، عوامی مسائل، جاری ترقیاتی منصوبوں اور علاقے کی مجموعی ترقی سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا اس موقع پر میر محمد خان لہڑی نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت عوامی فلاح و بہبود اور پائیدار ترقی کے وژن پر عمل پیرا ہے انہوں نے کہا کہ صوبے کے شہری اور دیہی علاقوں......

بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

میں یکساں ترقیاتی منصوبے یقینی بنانے کیلئے متعدد اہم منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے، جن کے مثبت اثرات عام لوگوں کی زندگیوں پر مرتب ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیح عوام کو تعلیم، صحت، پینے کے صاف پانی، سڑکوں اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی ہے صوبائی حکومت عوامی مسائل کے حل اور پسماندہ علاقوں کی ترقی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے تاکہ ترقی کے ثمرات معاشرے کے ہر طبقے تک پہنچ سکیں۔ میر محمد خان لہڑی کا کہنا تھا کہ بلوچستان کے عوام کی خوشحالی اور معیار زندگی میں بہتری کے لیے حکومت سنجیدگی سے اقدامات کر رہی ہے اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ ملاقات کے دوران چیئرمین یونین کونسل قبولہ سردارزادہ احمد الیاس چندرانی نے اپنے علاقے کو درپیش مسائل، عوامی ضروریات اور ترقیاتی امور سے متعلق تفصیل آگاہی دی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 24 JUN 2026

Page No. 14

پاکستان سفارتکاری کے ذریعے مسائل کے حل کا حامی ہے، سیدال خان

ایران امریکہ مذاکراتی عمل امن و استحکام کے فروغ میں معاون ثابت ہوگا، گفتگو

کوئٹہ/اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد: ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان سے سینیٹر محمد طلحہ محمود، سینیٹر رانا محمود الحسن، رکن سندھ اسمبلی راجا خان جاکھرانی اور مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے افراد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں ملکی سیاسی صورتحال، علاقائی امن و استحکام، ایران اور امریکہ کے درمیان جاری سفارتی رابطوں سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر سیدال خان نے کہا کہ پاکستان ہمیشہ مذاکرات اور سفارت کاری کے ذریعے مسائل کے حل کا حامی رہا ہے۔ انہوں نے ایران

اور امریکہ کے درمیان جاری سفارتی کوششوں کو مثبت پیش رفت قرار دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ یہ عمل خطے میں امن و استحکام کے فروغ میں معاون ثابت ہوگا۔ ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے وزیراعظم محمد شہباز شریف کی قیادت میں حکومت کی خارجہ پالیسی اور قومی مفادات کے تحفظ کے لیے سفارتی اقدامات کو سراہا۔ انہوں نے فیلڈ مارشل جنرل سید عاصم منیر کی قومی سلامتی اور دفاع کے لیے خدمات کو بھی خراج تحسین پیش کیا۔

MASHRIQ QUETTA

ایف سی ساؤتھ، ضلعی انتظامیہ کے اشتراک سے نوکچا میں کھلی کچہری

کھلی کچہری میں مختلف سرکاری محکموں کے افسران سمیت علاقائی عمائدین کی شرکت

شرکاء نے اسکول کی اپ گریڈیشن اور عوامی سہولیات میں بہتری کے مطالبات پیش کیے

توکنہ ئی (نمائندہ مشرق) ایف سی بلوچستان ساؤتھ بلوچستان اور ضلعی انتظامیہ کی اشتراک سے کلی نوکچا میں ایک کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا، جس کی صدارت ونگ کمانڈر ریلی ڈ نے کی ونگ کمانڈر علی مہدی، اسسٹنٹ کمشنر تفتان نعیم قاسم شاہوانی نے کی۔ کھلی کچہری میں مختلف سرکاری محکموں کے افسران سمیت علاقائی عمائدین نے شرکت کی۔ اس دوران علاقہ مکینوں نے اپنے بنیادی مسائل اور علاقے کو درپیش دیگر اجتماعی مشکلات پر تفصیلی گفتگو کی۔ شرکاء نے بالخصوص معیاری سڑک کی تعمیر، مقامی اسکول کی اپ گریڈیشن اور عوامی سہولیات میں بہتری کے مطالبات پیش کیے۔ اس کے علاوہ نوجوانوں کے لیے نئے ٹوکن جاری کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا گیا۔ علاقہ مکینوں نے علاقے میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے ضلعی انتظامیہ اور ایف سی کے اقدامات کو سراہا۔ اس موقع پر حکام نے عوام کو یقین دلایا کہ ضلعی انتظامیہ اور ایف سی ساؤتھ بلوچستان باہمی تعاون سے علاقے کے مسائل کے حل اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے بھرپور کردار ادا کرتے رہیں گے۔

INTEKHAB QUETTA

آبادی کا کنٹرول، تمام مکاتب فکر کو کردار ادا کرنا ہوگا، ڈپٹی سیکرٹری پی ڈبلیو ڈی

صوبے میں فیملی پلاننگ سے متعلق شعور و آگاہی کیلئے کام جاری ہے، عبدالباسط و دیگر کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) ڈپٹی سیکرٹری پی ڈبلیو ڈی عبدالباسط ڈی جی پی ڈبلیو ڈی غلام مصطفیٰ، یو این ایف پی اے کی پروونشل کوآرڈینیٹر سعدیہ عطاء نے کہا ہے کہ ملک اور خاص کر بلوچستان میں بڑھتی آبادی کو روکنے کیلئے علماء سمیت تمام مکاتب فکر اور اسٹیک ہولڈرز کو مل کر اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، بلوچستان کے تمام ڈسٹرکٹ میں فیملی پلاننگ سے متعلق سامان کی فراہمی کو یقینی بنایا جا رہا ہے اور آئندہ مالی سال کے بجٹ میں اس کیلئے کافی رقم مختص کی گئی ہے جس سے محکمے کی کارکردگی مزید بہتر ہوگی اور آبادی کو کنٹرول کرنے میں مدد مل سکے گی۔ یہ بات انہوں نے منگل کو مقامی ہوٹل میں محکمہ پاپولیشن، یو این ایف پی اے اور حکومت بلوچستان کے تعاون سے ایف پی 2023 ورکنگ گروپ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس میں ڈپٹی ڈائریکٹر پلاننگ پی ڈبلیو ڈی ناصر خان، ڈاکٹر انبرین مینگل، ایم این سی ایچ کی ڈاکٹر ثمینہ بگٹی، اصغر علی عمرانی، ڈاکٹر مختار علی زہری، پی ڈبلیو ڈی کے ڈپٹی ڈائریکٹر نوراللہ و دیگر

بقیہ نمبر 19 صفحہ 5 پر

افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں پی ڈبلیو ڈی کے ناصر خان نے دستاویزات پیش کی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی سیکرٹری عبدالباسط نے کہا کہ حکومت بلوچستان، یو این ایف پی اے، محکمہ پاپولیشن اور دیگر اسٹیک ہولڈرز مل کر صوبے میں بڑھتی ہوئی آبادی کو کنٹرول کرنے اور لوگوں میں فیملی پلاننگ سے متعلق شعور و آگاہی کے لئے کام کر رہے ہیں اور یو این ایف پی اے کے تعاون سے فیملی پلاننگ سے متعلق تمام سامان ڈسٹرکٹ میں پہنچا دیا گیا ہے جس سے ہمیں آگے کام کرنے میں آسانی ہوگی اور فیملی پلاننگ پروگرام کو مزید بہتر طریقے سے چلا سکیں گے۔ ڈاکٹر سعدیہ عطاء نے کہا کہ یو این ایف پی اے صوبے میں بڑھتی آبادی کو کنٹرول کرنے کیلئے محکمہ پاپولیشن، محکمہ صحت اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے اور جہاں یو این ایف پی اے کی ضرورت ہوگی ہم تعاون کیلئے تیار ہیں۔

Century Express Quetta

ٹینڈرنگ عمل مقررہ وقت میں مکمل کیا جائے، بابر خان

ترقیاتی سکیموں میں غیر ضروری تاخیر سے گریز، شفافیت و معیار یقینی بنایا جائے

کوئٹہ (خ ن) سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بلوچستان بابر خان کی زیر صدارت ترقیاتی منصوبوں فنڈز کی فراہمی اور نئے منصوبوں کے ٹینڈرنگ عمل کا جائزہ لینے کے لیے اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں صوبے کے تمام چھ زونز کے چیف انجینئرز متعلقہ افسران چیف انجینئر فیڈرل پراجیکٹس اور دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی اجلاس کے دوران جاری ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت فنڈز کی دستیابی اور آئندہ مالی ضروریات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی شرکاء کو مختلف منصوبوں کی موجودہ صورتحال فنڈز کے اجراء اور درپیش چیلنجز سے بھی آگاہ کیا گیا۔ سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ کی خصوصی ہدایات ہیں کہ نئے ترقیاتی منصوبوں کے ٹینڈرنگ عمل کو مقررہ وقت کے اندر مکمل کیا جائے تاکہ منصوبوں پر عملی کام جلد از جلد شروع کیا جا سکے انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ترقیاتی اسکیموں میں غیر ضروری تاخیر سے گریز کرتے ہوئے شفافیت معیار اور بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے اجلاس میں اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ عوامی فلاح و بہبود اور بنیادی ڈھانچے کی بہتری کے لیے جاری اور نئے ترقیاتی منصوبوں پر تیز رفتاری سے کام کیا جائے گا جبکہ فنڈز کے مؤثر استعمال اور منصوبوں کی بروقت تکمیل کو ترجیح دی جائے گی سیکرٹری مواصلات و تعمیرات بابر خان نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ منصوبوں کی مسلسل نگرانی اور بین الادارہ جاتی رابطے کو مزید مؤثر بنایا جائے تاکہ ترقیاتی اہداف بروقت حاصل کیے جا سکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated. 24 JUN 2026

Page No. 15

رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ عوام کو بااختیار بنانے کا موثر ذریعہ ہے

سیاسی وسماجی رہنما

بلوچستان میں کمیشن مکمل فعال نہ ہو سکا جس کی وجہ سے قانون کے موثر نفاذ میں رکاوٹیں موجود ہیں، رحمت صالح بلوچ، ڈاکٹر اسحاق بلوچ

موجودہ حکومت انفارمیشن کمیشن کو فعال بنانے میں سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں کر رہی، ڈاکٹر ہاشم لہڑی، عمیر بلوچ، ڈاکٹر فرخندہ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) اراکین صوبائی اسمبلی، سیاسی وسماجی رہنماؤں، نیشنل پارٹی کے اپنی پارلیمانی لیڈر، چیئرمین اسٹینڈنگ کمیٹی برائے اطلاعات رحمت صالح بلوچ، جنرل سیکرٹری نائب صدر ڈاکٹر اسحاق بلوچ، این پی (عوامی) کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات ڈاکٹر ہاشم لہڑی، انفارمیشن کمشنر بلوچستان عبدالشکور، ڈاکٹر فرخندہ اور محمد حبیب، اسلم بلوچ، عادل جہانگیر نے کہا ہے کہ رائٹ ٹو انفارمیشن ایکٹ قانون عوام کو بااختیار بنانے اور حکومتی امور میں شفافیت لانے کا ایک موثر ذریعہ ہے جس کے عمل نفاذ کے لیے آواز اٹھائیں گے کیونکہ 10 سال بلوچستان میں کمیشن مکمل طور پر فعال نہ ہو سکا جس کی وجہ سے قانون کے موثر نفاذ میں رکاوٹیں موجود ہیں اور ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ کمیشن کو مکمل خودمختاری دی جائے ......

بقیہ 60 صفحہ نمبر 2

حکومت اس حوالے سے سنجیدگی کے ساتھ اقدامات اٹھائے تاکہ صوبے میں شفافیت اور احتساب کے نظام کو مضبوط بنایا جا سکے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے غیر سرکاری تنظیم بلوچستان ایڈ کے زیر اہتمام معلومات کی رسائی کے قانون کے حوالے سے منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ رحمت صالح بلوچ نے کہا کہ یہ صوبہ پاکستان کا وہ پہلا صوبہ ہے جہاں سب سے پہلے حق معلومات کا قانون عوام کو بااختیار بنانے اور حکومتی امور میں شفافیت لانے کا ایک موثر ذریعہ ہے اور وہ اس قانون کے عمل نفاذ کیلئے بلوچستان اسمبلی میں بھرپور آواز اٹھائیں گے۔ کیونکہ بلوچستان انفارمیشن کمیشن دس سال مکمل طور پر فعال نہ ہو سکا، جس کے باعث قانون کے موثر نفاذ میں رکاوٹیں موجود ہیں اور کمیشن کو مکمل خودمختاری دی جانی چاہیے اور کمشنرز کی تقرری سیاسی بنیادوں کی بجائے میرٹ پر ہونی چاہیے۔ موجودہ حکومت انفارمیشن کمیشن کو مکمل فعال بنانے میں سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں کر رہی، جس سے یہ تاثر ملتا ہے کہ صوبے میں شفافیت اور احتساب کے نظام کو مضبوط بنانے کیلئے عملی اقدامات نہیں کئے جا رہے۔ اس موقع پر ڈاکٹر اسحاق بلوچ نے نوجوانوں کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایک سال تک حق معلومات جیسے اہم قانون کے حوالے سے آگاہی اور وکالت کرنا قابل تحسین عمل ہے۔

سوراب و منگچر کی شخصیات کا "رابطہ مہم" کی حمایت کا اعلان

نوابزادہ حاجی میر لشکری رئیسانی کی قیادت میں قومی اہداف حاصل کریں گے، رہنماؤں کا عزم

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان کے اضلاع سوراب اور منگچر کے مختلف قبائل سے تعلق رکھنے والی اہم شخصیات، سیاسی وقبائلی عمائدین نے نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی کی رابطہ مہم کی بھرپور حمایت کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان کو درپیش بحرانوں کا حل اجتماعی سوچ، قومی اور تمام طبقات کی مشترکہ جدوجہد سے ہی ممکن ہے، نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی کی قیادت میں مشترکہ لائحہ عمل کے ذریعے قومی اہداف حاصل کریں گے۔ نوابزادہ حاجی ......

بقیہ 60 صفحہ نمبر 2

میر لشکری خان رئیسانی کے ترجمان حبیب اللہ رئیسانی نے اپنے جاری ایک بیان میں کہا ہے کہ بلوچستان کے ضلع سوراب سے حاجی عبدالحبیب رئیسانی، حاجی سیف اللہ رئیسانی، بابو محمد رمضان رئیسانی، محمد قاسم رئیسانی، میر منیر رئیسانی، شیخ ہدایت اللہ رئیسانی، میر بشیر کرگنزئی، محمد سلیم رئیسانی، نور احمد میروانی، منیر احمد زہری، غلام محمد زہری، عبدالرحمان ریکی، عبید محمد مینگل، محمد اکبر مینگل، محمد امین کرگنزئی، رستم خان بنگلزئی، خلیل مسافر رئیسانی، دوست محمد رودینی، اسحاق احمد بنگلزئی، عبداللہ ہارونی، شاکر حسین، محمد علی اور منگچر سے تعلق رکھنے والی اہم سرکردہ شخصیات و معتبرین وڈیرہ رحیم بخش رودینی، وڈیرہ بہار شاہ، میر غلام رسول، عبدالباقی رودینی، نور احمد میروانی، میر جلال خان شاہوانی، محمد اقبال بلوچ، نور محمد، سلطان احمد خان، وڈیرہ عبدالسلام، وڈیرہ یار محمد، وڈیرہ نور احمد نے اپنے سینکڑوں ساتھیوں، رفقاء اور رشتہ داروں کے ہمراہ نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی کے رابطہ مہم کی بھرپور حمایت کا اعلان کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ وہ نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی کے رابطہ مہم کو کامیاب بنانے میں فعال اور منظم انداز میں کردار ادا کریں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 24 JUN 2026

Page No. 16

تمپ ایف سی کی کارروائی، دہشتگرد اسلحہ و گولہ بارود چھوڑ کر فرار ہو گئے

فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کی جانب سے سول آبادی پر 2 راکٹ فائر، ایف سی کی بروقت کارروائی پر دہشتگرد مقابلہ نہ کر سکے

[illegible] 150 [illegible]

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کی تمپ کے علاقے بالیچہ میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائی، دہشت گرد گولہ بارود چھوڑ کر فرار، سیکیورٹی ذرائع کے مطابق ...... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں نے تمپ کے علاقے بالیچہ میں سول آبادی کو نشانہ بناتے ہوئے دو راکٹ فائر کیے۔ حسب معمول اس حملے کا ہدف نہتے اور عام بلوچ شہری تھے۔ واقعے کے فوراً بعد ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے فوری اور موثر ردعمل دیتے ہوئے دہشت گردوں کا تعاقب کیا۔ فورسز کی پیش قدمی اور دباؤ کے سامنے دہشت گرد مقابلہ کرنے کی ہمت نہ کر سکے اور بزدلانہ انداز میں اپنی موٹر سائیکلیں، گولہ بارود اور دیگر سامان چھوڑ کر قریبی جنگل میں فرار ہو گئے۔ کارروائی کے دوران دہشت گردوں کی جانب سے چھپایا گیا گولہ بارود اور دیگر سامان برآمد کر لیا گیا۔

7 ویں محرم الحرام کا جلوس اختتام پذیر، سیکیورٹی کے سخت انتظامات

موبائل فون سروس بند

سیکیورٹی پر 4 ہزار سے زائد پولیس افسران و اہلکاروں سمیت ایف سی، بی سی اور لیویز بھی تعینات تھے، پاک فوج کی 5 پلاٹون سٹینڈ بائی

[illegible] 7 [illegible]

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) [illegible] ...... بقیہ 25 صفحہ نمبر 7 پر

افسران و اہلکاروں سمیت ایف سی، بی سی اور لیویز [illegible] 5 پلاٹون [illegible]

ڈیرہ مراد جمالی، قومی شاہراہ پر پل کے نیچے بم دھماکہ

دھماکے سے پل کی دیواروں کو جزوی نقصان، کوئی جانی نقصان نہیں ہوا

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی قریب قومی شاہراہ پر پل کے نیچے نصب بم دھماکے سے پھٹ گیا جس سے پل کو جزوی نقصان پہنچا، پولیس کے مطابق ...... بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

منگل کو ڈیرہ مراد جمالی کے قریب [illegible] مقام پر نامعلوم دہشت گردوں نے [illegible] قومی شاہراہ این 65 پر ایک پل کے نیچے دھماکہ خیز مواد نصب کر رکھا تھا جو زوردار دھماکے سے پھٹ گیا

قلات: گورنمنٹ کنٹریکٹر کو 3 محافظوں سمیت اغواء کر لیا گیا

مغوی ثناء اللہ صوبائی مشیر بابر نواز بڑانی کے کزن بتائے جاتے ہیں

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) [illegible] سے تعلق رکھنے والے گورنمنٹ کنٹریکٹر کو تین محافظوں سمیت قلات کے قریب سے اغواء کر لیا گیا۔ ذرائع کے مطابق قلات کے ...... بقیہ 27 صفحہ نمبر 7 پر

قریب نامعلوم مسلح افراد نے گورنمنٹ کنٹریکٹر ثناء اللہ بڑانی کو ان کے تین محافظوں سمیت اغواء کر کے نامعلوم مقام کی طرف فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔

خالق آباد، پولیس کی خالی چیک پوسٹ دھماکے سے تباہ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) خالق آباد میں پولیس کی خالی چیک پوسٹ پر مسلح شرپسندوں نے حملہ کر کے پوسٹ کو دھماکہ خیز مواد سے نقصان پہنچایا اور فرار ہو گئے، باوثوق ...... بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

ذرائع کے مطابق گزشتہ شب منگچر اور قلات کے علاقے میں تحصیل خالق آباد کی حدود میں خالی پہاڑی پولیس چیک پوسٹ پر مسلح شرپسندوں نے حملہ کیا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated 24 JUN 2026 Page No. 17

ڈیری فارمز کی جانب سے دودھ کی قیمتوں میں اضافہ، عوام کو تشویش

پیٹرولیم قیمتوں میں کمی سے عوام میں امید پیدا ہوئی، شہریوں کو ریلیف فراہم کرنے کی بجائے دودھ فروشوں نے قیمتیں بڑھا دیں

چارہ، ادویات، بجلی، مزدوری و دیگر اخراجات میں اضافے کے باعث قیمتیں بڑھانی پڑی ہیں، ڈیری فارم مالکان، ارباب اختیار نوٹس لیں، شہری

کوئٹہ (این این آئی) ملک بھر میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں نمایاں کمی کے باوجود صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ڈیری فارم ایسوسی ایشن اور دودھ فروشوں کی جانب سے دودھ اور دہی کی قیمتوں میں اضافے نے شہریوں کو شدید تشویش میں مبتلا کر دیا ہے۔ جہاں ایک طرف پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کمی کے بعد عوام کو ریلیف ملنے کی امید پیدا ہوئی تھی، وہیں دوسری جانب دودھ فروشوں کی جانب سے قیمتوں میں یکدم اضافے نے شہریوں کے لیے مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق پاکستان میں چند روز قبل پیٹرولیم مصنوعات ......

بقیہ 69 صفحہ نمبر 7 پر

کی قیمتوں میں کمی کا اعلان کیا گیا تھا، جس کے تحت پیٹرول کی قیمت میں 77 روپے فی لیٹر جبکہ ہائی اسپیڈ ڈیزل کی قیمت میں 64 روپے فی لیٹر تک کمی کی گئی۔ معاشی ماہرین اور عوام کی جانب سے توقع ظاہر کی جا رہی تھی کہ ایندھن کی قیمتوں میں کمی کے اثرات دیگر اشیائے ضروریہ پر بھی مرتب ہوں گے اور عام آدمی کو کچھ نہ کچھ ریلیف ملے گا، تاہم کوئٹہ میں صورتحال اس کے برعکس سامنے آئی ہے۔ کوئٹہ شہر میں ڈیری فارم ایسوسی ایشن اور دودھ کے کاروبار سے وابستہ افراد نے کھلے دودھ کی قیمت میں فی کلو 20 روپے اضافہ کرتے ہوئے نئی قیمت 220 روپے فی کلو مقرر کر دی ہے، جبکہ دہی کی قیمت میں 30 روپے فی کلو اضافہ کرتے ہوئے اسے 250 روپے فی کلو کے حساب سے فروخت کیا جا رہا ہے۔ نئی قیمتوں کے اطلاق کے بعد شہریوں میں شدید بے چینی پائی جا رہی ہے۔

کوئٹہ، شدید گرمی کی لہر، بجلی غائب، عوام کو شدید مشکلات کا سامنا

گرمی کی وجہ سے عوام نڈھال، بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ گھنٹوں گھنٹوں جاری، بجلی کی بحالی یقینی بنائی جائے، عوامی حلقے

ہر مہینے بجلی کے بل وقت پر ادا کرنے کے باوجود فراہمی معطل ہے، اعلیٰ حکام نوٹس لیکر عوام کو ریلیف فراہم کریں، شہریوں کا مطالبہ

کوئٹہ (اے این این) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں شدید گرمی کی لہر، بجلی غائب، عوام کو شدید مشکلات کا سامنا، شہریوں کا حکومت وقت سے بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کے خاتمے کا نوٹس لینے کا مطالبہ۔ واضح رہے کہ کوئٹہ میں شدید گرمی چھا گئی ہے جبکہ دوسری جانب سے کوئٹہ کے مختلف علاقوں ہنہ اوڑک روڈ، لیاقت بازار، مشن روڈ، شالدرہ، کلی دررانی، پشتون آباد، فروٹ آباد، نواں ٹاؤن، "شہباز ٹاؤن، نیو گیٹ، نواں کلی، ائیرپورٹ روڈ، سریاب روڈ، عبدالستار روڈ سمیت دیگر علاقوں شدید گرمی کی وجہ سے عوام رل گئے، بزرگ اور بچوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، گرمی کی وجہ سے عوام نڈھال ہو گئی، بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ گھنٹوں گھنٹوں جاری اور ساتھ میں بجلی کی آنکھ مچولی کا سلسلہ اور وولٹیج میں کمی بھی جاری ہے، وولٹیج میں کمی کی وجہ سے شہریوں کے برقی آلات جل گئے، شہریوں نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ سے شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے، وولٹیج کی کمی کی وجہ سے برقی آلات جل گئے ہیں جبکہ دوسری جانب کیسکو عوام سے بھاری بھر بلز وصول کر رہا ہے لیکن بجلی نہ ہونے کے برابر ہے، شہریوں نے حکومت وقت اور کیسکو حکام سے بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا نوٹس لینے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ بجلی کی بحالی یقینی بنائی جائے بصورت دیگر مجبور ہو کر سڑکوں پر نکل آئیں گے۔

INTEKHAB QUETTA

مکران کوسٹل ہائی وے پر بسوں کی طویل قطاریں معمول بن گئیں

ایرانی تیل کی غیر قانونی ترسیل کی روک تھام میں ناکامی کا خمیازہ مسافروں کو بھگتنا پڑ رہا ہے

گوادر (این این آئی) گوادر میں مبینہ طور پر ایرانی تیل مکران بھر کے مسافروں کے لئے اذیت بن گیا، مکران کوسٹل ہائی وے پر مسافر بسوں کی طویل قطاریں روز مرہ کا معمول بن گئیں جبکہ ایرانی تیل کی غیر قانونی ترسیل کی روک تھام میں ناکامی کا خمیازہ مسافروں کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔ متعلقہ اداروں کی جانب سے اصل مسئلے کے خاتمے کی بجائے مسافر گاڑیوں کو گھنٹوں روک

بقیہ نمبر 57 صفحہ 7 پر

چیک پوسٹوں پر گھنٹوں روک کر شدید مشکلات سے دوچار کیا جا رہا ہے۔ مسافروں کا کہنا ہے کہ روزانہ کی بنیاد پر ہونے والی اس چیکنگ سے خواتین، بچے، بزرگ، شوگر اور بلڈ پریشر کے مریض سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں، مگر متعلقہ ادارے اس صورتحال کا نوٹس لینے کی بجائے خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں۔ عوامی حلقوں نے سوال اٹھایا کہ اگر ایرانی تیل کی غیر قانونی ترسیل واقعی مسئلہ ہے تو اس کے اصل ذمہ داروں کے خلاف موثر کارروائی کیوں نہیں کی جاتی۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ مکران کوسٹل ہائی وے پر جاری صورتحال کا فوری نوٹس لیا جائے تاکہ چیک پوسٹوں پر مسافروں کو غیر ضروری طور پر تنگ نہ کیا جائے۔

چاغی، آوارہ اور باؤلے کتوں کا راج، شہریوں کی زندگی اجیرن

کتوں کے حملوں میں کئی بچے زخمی ہو گئے، عوامی حلقوں کا حکام سے صورتحال کا نوٹس لینے کا مطالبہ

چاغی (نامہ نگار) چاغی شہر میں آوارہ اور باؤلے کتوں کی بھرمار سے شہریوں میں خوف و تشویش کی لہر دوڑ گئی، کتوں کے حملے سے کئی شہری زخمی ہو گئے۔ تفصیلات کے مطابق چاغی شہر اور گردونواح میں آوارہ کتوں کی بہتات، شہریوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی۔ چاغی بازار، کلی سردار علی احمد خان سنجرانی، کلی سردار شاہ محمود خان سنجرانی، کلی محمد افضل ساسولی اور کلی حاجی محمد و دیگر گردونواح میں کتوں کا راج ہے، باؤلے کتے اکثر اوقات گلیوں میں اسکول کے بچے اور بچیوں پر حملہ کر چکے ہیں، کتوں کے کاٹنے سے بچیاں بھی زخمی ہو گئیں۔ چاغی کے عوامی حلقوں نے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر، ڈپٹی کمشنر چاغی جہانزیب

بقیہ نمبر 24 صفحہ 7 پر

سے اپیل کی کہ چاغی میں آوارہ کتوں کو تلف کرنے کے اقدامات کئے جائیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan News Quetta

Bullet No 6

Dated: 24 JUN 2026

Page No. 18

وزیراعظم شہباز شریف کا بلوچستان سمیت تمام صوبوں کی یکساں ترقی کا عزم

منگل کو قومی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف نے تمام صوبوں کی یکساں ترقی کی ضرورت پر زور دیا ہے اور بلوچستان سمیت تمام صوبوں کی یکساں ترقی کو یقینی بنانے کا عزم ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ میں نے ہمیشہ یہ کہا ہے کہ اگر صرف پنجاب ترقی کرتا ہے تو وہ پاکستان کی ترقی نہیں ہے، اگر صرف صوبہ سندھ ترقی کرتا ہے تو وہ بھی پاکستان کی ترقی نہیں ہے جب تک چاروں صوبے ترقی کی اس دوڑ میں برابر کے شریک نہیں ہوں گے، وہ پاکستان کی ترقی نہیں کہلا سکتی۔ وزیراعظم شہباز شریف نے دریا کو کوزے میں بند کر دیا ہے انتہائی بہترین وژن ہے عین حقیقت بھی یہی ہے کہ کسی ایک صوبے کی ترقی ملک کی ترقی نہیں کہلا سکتی جب تمام صوبے تعمیر و ترقی کے سفر میں یکساں آگے بڑھیں تبھی حقیقی ترقی ہوگی ایک ایسے وقت میں جب ملک معاشی بحالی، علاقائی روابط، بین الاقوامی سفارت کاری اور اندرونی استحکام کے نئے مراحل سے گزر رہا ہے، وزیراعظم کا یہ مؤقف غیر معمولی اہمیت اختیار کر جاتا ہے کہ قومی ترقی کو کسی ایک صوبے، ایک شہر یا ایک خطے تک محدود نہیں کیا جا سکتا۔ ترقی کا حقیقی مفہوم یہ ہے کہ اس کے ثمرات ملک کی تمام اکائیوں اور تمام طبقات تک یکساں طور پر پہنچیں قومی اسمبلی میں اظہار خیال کرتے ہوئے وزیراعظم نے نہ صرف پاکستان کی حالیہ سفارتی کامیابیوں کا ذکر کیا بلکہ ملک کے اندرونی ہم آہنگی اور بین الصوبائی تعاون کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ماضی میں بھی چاروں صوبوں نے بلوچستان کے لئے اپنے حصے سے وسائل فراہم کرنے کا فیصلہ کیا تھا کیونکہ قومی قیادت اس حقیقت سے بخوبی آگاہ تھی کہ پاکستان کی مضبوطی بلوچستان کی ترقی کے بغیر ممکن نہیں۔ یہ سوچ دراصل اس وفاقی فلسفے کی ترجمان ہے جس میں چھوٹے اور بڑے صوبوں کے درمیان کوئی تفریق نہیں بلکہ سب کو قومی ترقی کے سفر کا مساوی شریک سمجھا جاتا ہے۔ حالیہ دنوں میں پاکستان کو عالمی سطح پر جو سفارتی کامیابی حاصل ہوئی ہے قابل فخر ہے سوئٹزرلینڈ کے مقام برگن سٹاک میں ایران اور امریکا کے درمیان مذاکراتی پیش رفت اور جنگ بندی کے معاہدے کے لئے پاکستان کے کردار کو عالمی سطح پر غیر معمولی پذیرائی ملی۔ وزیراعظم شہباز شریف نے قومی اسمبلی میں اس پیش رفت کو پاکستان کی ایک بڑی سفارتی کامیابی قرار دیتے ہوئے بتایا کہ پاکستان نے ثالث کے طور پر دونوں ممالک کے درمیان اعتماد سازی اور مذاکرات کو ممکن بنانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ یقیناً پاکستان کی اس اہم اور عالمی تاریخ کی انتہائی غیر معمولی کامیابی پوری قوم کے لئے باعث فخر

ہے رہ گئی تمام صوبوں کی ترقی کی بات تو ہم وزیراعظم کے موقف کی بھرپور تائید و حمایت کرتے ہیں پاکستان کی ترقی کو کسی ایک صوبے کی ترقی سے نہیں ناپا جا سکتا۔ یہ دراصل ایک ایسی سوچ کی عکاسی ہے جو قومی ترقی کو مجموعی قومی خوشحالی سے جوڑتی ہے۔ اگر ملک کا ایک حصہ جدید شاہراہوں، صنعتوں اور تعلیمی اداروں سے مزین ہو جبکہ دوسرا حصہ بنیادی سہولتوں کے لئے جدوجہد کر رہا ہو تو ایسی ترقی پائیدار نہیں ہو سکتی اس تناظر میں بلوچستان کا ذکر ناگزیر ہو جاتا ہے۔ پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ معدنی وسائل، جغرافیائی اہمیت اور قدرتی دولت سے مالا مال ہونے کے باوجود طویل عرصے سے ترقیاتی چیلنجز کا سامنا کرتا آیا ہے۔ پانی کی قلت، محدود صنعتی سرگرمیاں، بنیادی ڈھانچے کی کمی، تعلیمی پسماندگی اور صحت کے شعبے میں موجود مشکلات ایسے مسائل ہیں جن کے حل کے بغیر بلوچستان کی حقیقی ترقی ممکن نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وفاقی سطح پر بلوچستان کی ترقی کو قومی ترجیح قرار دینا وقت کی اہم ضرورت ہے خوش آئند امر یہ ہے کہ حالیہ برسوں میں بلوچستان کے لئے مختلف ترقیاتی منصوبوں پر توجہ دی جا رہی ہے۔ گوادر پورٹ، ساحلی شاہراہیں، معدنیات کے شعبے میں سرمایہ کاری، توانائی کے منصوبے اور مواصلاتی رابطوں کی بہتری صوبے کے معاشی مستقبل کے لئے امید کی نئی راہیں کھول رہے ہیں۔ تاہم صرف بڑے منصوبے کافی نہیں ہوں گے۔ اصل کامیابی اس وقت حاصل ہوگی جب بلوچستان کے نوجوانوں کو روزگار، تعلیم اور ہنرمندی کے بہتر مواقع میسر آئیں گے اور صوبے کے عوام ترقی کے ثمرات کو اپنی زندگی میں محسوس کریں گے۔ وطن عزیز پاکستان اس وقت ایک ایسے مرحلے پر کھڑا ہے جہاں معاشی ترقی اور قومی یکجہتی ایک دوسرے سے جڑی ہوئی ہیں۔ سرمایہ کاری، صنعتی ترقی اور برآمدات میں اضافے کے اہداف اس وقت تک مکمل طور پر حاصل نہیں ہو سکتے جب تک ملک کے تمام علاقوں کو ترقی کے عمل میں شامل نہ کیا جائے۔ بلوچستان اس حوالے سے خصوصی اہمیت رکھتا ہے وزیراعظم نے اپنے خطاب میں بین الصوبائی تعاون اور قومی یکجہتی کی جس ضرورت پر زور دیا، وہ موجودہ حالات میں انتہائی اہم ہے۔ سیاسی اختلافات جمہوریت کا حسن ہیں لیکن قومی مفاد کے معاملات پر اتفاق رائے پیدا کرنا سیاسی قیادت کی ذمہ داری ہے۔ یہی رویہ وفاق کو مضبوط بناتا اور قومی قیادت پر عوام کے اعتماد میں اضافہ کرتا ہے آج جب پاکستان عالمی سطح پر مثبت سفارتی کردار ادا کر رہا ہے اور معاشی استحکام کی طرف بڑھنے کی کوشش کر رہا ہے تو ضروری ہے کہ قومی ترجیحات کو اولیت دی جائے وزیراعظم کا یہ عزم کہ تمام صوبوں کی یکساں ترقی ہی پاکستان کی حقیقی ترقی ہے، دراصل ایک ایسے مستقبل کی نوید ہے جس میں کسی صوبے کو محرومی کا احساس نہ ہو اور ہر شہری خود کو قومی ترقی کا برابر کا شریک سمجھے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No 6 Dated. 24 JUN 2026 Page No. 18

حکومت بلوچستان کا وفاق سے کمیونٹی انفراسٹرکچر کے اجتماعی منصوبوں پر رقم خرچ کرنے کی تجویز، عوامی مسائل کے حل اور صوبے کی ترقی کی امید

حکومت بلوچستان نے سیلاب سے متاثرہ علاقوں کی بحالی اور عوامی فلاح کو مدنظر رکھتے ہوئے پلاننگ کمیشن آف پاکستان کو تجویز پیش کی ہے کہ بلوچستان کے سیلاب زدہ اضلاع کے لیے مختص باقی ماندہ دستیاب وسائل کو انفرادی ہاؤسنگ یونٹس کے بجائے کمیونٹی انفراسٹرکچر کے اجتماعی منصوبوں پر خرچ کیا جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ آبادی اس سے مستفید ہو سکے اور سیلاب سے متاثرہ بنیادی ڈھانچے کی مؤثر بحالی کو یقینی بنایا جا سکے۔ یہ تجویز گزشتہ روز اسلام آباد میں منعقد ہونے والے IFRAP کی اسٹینڈنگ کمیٹی کے گیارہویں اجلاس میں پیش کی گئی جس کی صدارت وفاقی وزیر برائے منصوبہ بندی، ترقی و خصوصی اقدامات احسن اقبال نے کی۔ اجلاس میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ویڈیو لنک کے ذریعے اپنی ٹیم کے ہمراہ شریک ہوئے۔ اجلاس کو بلوچستان کے سیلاب زدہ علاقوں میں گھروں کی تعمیر اور بحالی کے منصوبے پر ہونے والی پیش رفت کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اس موقع پر بلوچستان حکومت کی جانب سے مؤقف اختیار کیا گیا کہ منصوبے کے لیے مختص دستیاب وسائل کو انفرادی تعمیرات تک محدود رکھنے کے بجائے کمیونٹی انفراسٹرکچر، بشمول سڑکوں، آبنوشی، نکاسی آب، تعلیم و صحت کی سہولیات اور دیگر عوامی فلاحی منصوبوں پر صرف کیا جائے تاکہ وسیع پیمانے پر متاثرہ آبادی کو براہ راست فائدہ پہنچ سکے۔ اجلاس میں حکومت بلوچستان کی تجویز پر تفصیلی غور کیا گیا۔ پلاننگ کمیشن نے تجویز سے اصولی اتفاق کرتے ہوئے فیصلہ کیا کہ اسے متعلقہ ڈونر ایجنسی کے سامنے پیش کیا جائے گا تاکہ وسائل کے مؤثر اور عوامی مفاد پر مبنی استعمال کو یقینی بنایا جا سکے۔ اجلاس کے دوران IFRAP منصوبے کی مالی اور فزیکل پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا اور منصوبے کے مختلف اجزاء پر عملدرآمد کی رفتار، درپیش چیلنجز اور آئندہ کے لائحہ عمل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ شرکاء نے اس امر پر زور دیا کہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں کی بحالی کے عمل کو تیز کرتے ہوئے دستیاب وسائل کو زیادہ سے زیادہ عوامی فائدے کے لیے استعمال میں لایا جائے۔ بہرحال بلوچستان میں سیلاب متاثرین کی بحالی اور صوبے کی تعمیر و ترقی کے لیے خطیر وسائل درکار ہیں۔ صوبائی حکومت نے وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ بحالی کے باقی ماندہ منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کرنے کے لیے فنڈز کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ سیلاب کی تباہ کاریوں سے صوبے کے انفراسٹرکچر کو 200 ارب روپے سے زائد کا نقصان پہنچا۔ حکومت بلوچستان نے وفاق کو تجویز دی ہے کہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے لیے مختص باقی ماندہ فنڈز کمیونٹی انفراسٹرکچر کی بحالی پر خرچ کیے جائیں۔ 2022 کے سیلاب سے متاثرہ 33 اضلاع میں 284,000 سے زائد خاندانوں کے لیے ہاؤسنگ پراجیکٹس جاری ہیں۔ مکمل تباہ ہونے والے ہر مکان کے لیے 400,000 روپے گرانٹ فراہم کی جا رہی ہے جبکہ معذور افراد کے حامل خاندانوں کے لیے 50,000 روپے کی اضافی رقم مختص ہے۔ ہزاروں کی تعداد میں نئے اور موسمیاتی تبدیلیوں کے خلاف پائیدار مکانات کی تعمیر مکمل کر کے مالکان کے حوالے کیے جا چکے ہیں۔ مالی سال 2026-27 کے لیے صوبائی اسمبلی نے 1.089 ٹریلین روپے کا بجٹ منظور کیا ہے، جس میں 291 ارب روپے ترقیاتی منصوبوں بشمول سیلاب زدہ علاقے کے لیے رکھے گئے ہیں۔ کچھی کینال، کورک ڈیم خاران، اور پٹ فیڈر کینال نصیر آباد کی تعمیر و بحالی کے لیے وفاقی بجٹ میں اربوں روپے مختص کیے گئے ہیں جس سے صوبے میں قلت آب کا مسئلہ حل ہونے کے ساتھ زراعت کا شعبہ بھی ترقی کرے گا۔ حکومت بلوچستان کی جانب سے صوبے کے سیلاب زدہ اضلاع کے لیے مختص باقی ماندہ دستیاب وسائل کو انفرادی ہاؤسنگ یونٹس کے بجائے کمیونٹی انفراسٹرکچر کے اجتماعی منصوبوں پر خرچ کرنے کی تجویز خوش آئند ہے، اس سے صوبے کے انفراسٹرکچر میں واضح بہتری آئے گی جس سے عوامی مسائل کے حل سمیت تجارتی سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا۔ امید ہے کہ وفاق بلوچستان کے ساتھ مکمل تعاون کرے گا تاکہ صوبے میں ترقی و خوشحالی ممکن ہو۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 24 JUN 2026

Page No. 20

Unsafe water

Access to clean and safe drinking water is a basic human necessity, yet thousands of residents in Quetta continue to face serious challenges due to the poor quality of water supplied to different parts of the city. While water scarcity has long been a major issue in the provincial capital, the deteriorating quality of available water has emerged as an equally alarming concern that demands immediate attention from the authorities.

Many residents complain that the water supplied to their homes is muddy, contaminated, and unsuitable for drinking without proper treatment. In several areas, people report unpleasant odours, unusual discoloration, and excessive levels of impurities in the water. As a result, a large number of households are forced to purchase bottled water or install expensive filtration systems, placing an additional financial burden on families already struggling with rising living costs.

The poor quality of water poses serious risks to public health. Contaminated water can lead to a range of waterborne diseases, including diarrhoea, typhoid, hepatitis, and various stomach infections. Children, elderly citizens, and individuals with weakened immune systems are particularly vulnerable to these health hazards. Hospitals and healthcare facilities often witness an increase in patients suffering from illnesses linked to unsafe drinking water, highlighting the urgent need for corrective measures.

Several factors contribute to the worsening condition of water quality in Quetta. Aging and poorly maintained water supply infrastructure allows contaminants to enter distribution networks. In some areas, damaged pipelines run alongside sewage lines, increasing the risk of contamination. Rapid population growth, unplanned urban expansion, and inadequate monitoring of water sources have further complicated the situation. Moreover, excessive extraction of groundwater has affected both the quantity and quality of available water resources. Addressing this challenge requires a comprehensive and coordinated approach. Relevant departments must regularly test water quality and publicly share the results to ensure transparency and accountability. Damaged pipelines should be repaired without delay, while modern filtration and treatment facilities must be installed to improve the safety of water supplied to households. Public awareness campaigns can also play an important role in educating citizens about safe water storage and treatment methods.

The issue of poor water quality in Quetta is not merely an inconvenience; it is a matter of public health and social well-being. Ensuring access to clean drinking water is one of the fundamental responsibilities of any government. Authorities must take decisive action to resolve this problem before it leads to more severe health, economic, and environmental consequences for the people of Quetta.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 24 JUN 2026 Page No. 21

قانون سازی سے ادارہ سازی تک

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 24 JUN 2026

Page No. 22

چیف سیکرٹری بلوچستان کی بدولت صوبے میں گڈ گورننس کی مضبوط ہوتی بنیادیں

تحریر: شیخ عبدالرزاق

کسی بھی صوبے کی ترقی، استحکام اور عوامی فلاح کا انحصار صرف پالیسی سازی پر نہیں بلکہ ان پالیسیوں کے موثر نفاذ پر بھی ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انتظامی ڈھانچے میں اعلیٰ سرکاری افسران کا کردار غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ بلوچستان میں حالیہ برسوں کے دوران گورننس، شفافیت اور ادارہ جاتی اصلاحات کے حوالے سے جو مثبت پیش رفت دیکھنے میں آئی ہے، اس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی خدمات نمایاں حیثیت رکھتی ہیں۔ شکیل قادر خان پاکستان سول سروس کے ان تجربہ کار اور باصلاحیت افسران میں شمار ہوتے ہیں جنہوں نے اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں، انتظامی بصیرت اور انتھک محنت کے ذریعے سرکاری امور میں بہتری لانے کے لیے نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ ان کی قیادت میں صوبائی بیوروکریسی نے مختلف شعبوں میں کارکردگی کو بہتر بنانے اور حکومتی فیصلوں کے موثر نفاذ کے لیے قابل قدر اقدامات کیے ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں گورننس کی بہتری، اداروں کی مضبوطی اور عوامی خدمت کے معیار کو بلند کرنے کا جو وژن پیش کیا ہے، اس کی عملی تعبیر میں چیف سیکرٹری شکیل قادر خان کا کردار کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ صوبائی انتظامیہ اور مختلف محکموں کے درمیان موثر رابطے، ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور عوامی مسائل کے حل کے لیے انتظامی مشینری کو متحرک رکھنے میں ان کی کاوشیں نمایاں ہیں۔ حالیہ مالی سال کے بجٹ کی تیاری کے دوران بھی چیف سیکرٹری نے صوبائی حکومت کی ٹیم کے ساتھ مل کر اہم کردار ادا کیا۔ بجٹ سازی کے عمل میں جدید طرز حکمرانی، منصوبہ بندی اور شفافیت کو فروغ دینے کے لیے جو اقدامات کیے گئے، وہ ایک موثر انتظامی سوچ کی عکاسی کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ صوبائی کابینہ نے ان کی خدمات کو سراہتے ہوئے ان کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور کارکردگی کو خراج تحسین پیش کیا۔ گزشتہ روز بلوچستان اسمبلی کے بجٹ اجلاس میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے چیف سیکرٹری شکیل قادر خان کی خدمات کا کھلے الفاظ میں اعتراف بھی اس امر کا ثبوت ہے کہ صوبائی حکومت ان کی کارکردگی کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ وزیر اعلیٰ کی جانب سے انہیں خراج تحسین پیش کرنا دراصل ان تمام سرکاری افسران کے لیے بھی ایک حوصلہ افزا پیغام ہے جو دیانت داری اور محنت کے ساتھ عوامی خدمت کے مشن میں مصروف ہیں۔ بلوچستان کو درپیش چیلنجز کسی سے پوشیدہ نہیں۔ وسیع جغرافیہ، ترقیاتی ضروریات، امن وامان کے مسائل اور محدود وسائل جیسے عوامل صوبائی انتظامیہ کے لیے مسلسل آزمائش کا باعث بنتے ہیں۔ ایسے حالات میں ایک مضبوط، فعال اور پیشہ ورانہ انتظامی قیادت کی ضرورت مزید بڑھ جاتی ہے۔ شکیل قادر خان نے اپنی ذمہ داریوں کی انجام دہی میں جس سنجیدگی، عزم اور پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کیا ہے، وہ صوبے میں بہتر طرز حکمرانی کے فروغ میں معاون ثابت ہوا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ مضبوط ادارے ہی کسی بھی معاشرے کی ترقی کی ضمانت ہوتے ہیں۔ جب انتظامی امور میرٹ، شفافیت اور جوابدہی کے اصولوں کے مطابق چلائے جائیں تو عوام کا اعتماد ریاستی اداروں پر بڑھتا ہے اور ترقی کے اہداف کا حصول ممکن ہوتا ہے۔ بلوچستان میں ادارہ جاتی اصلاحات اور گورننس کی بہتری کے لیے جاری کوششوں میں چیف سیکرٹری شکیل قادر خان کی خدمات ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہیں۔ توقع کی جاتی ہے کہ ان کی قیادت اور تجربے سے صوبائی انتظامیہ مستقبل میں بھی عوامی خدمت، ترقیاتی عمل کی تیز رفتاری اور موثر حکمرانی کے فروغ میں اپنا کردار ادا کرتی رہے گی، جس سے بلوچستان کے عوام کو مزید بہتر ثمرات حاصل ہوں گے۔

CamScanner